فاطمہ تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار ہے

﴿اِس حدیث مبارک کے 63 طُرُق کا بیان﴾

شیخ الاسلام الدکتور محمد طاہر القادری

فرحۃ المؤمنین

فی طرق الحدیث

فاطمۃ سیدۃ نساء العلمین

فاطمہ تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار ہے

﴿اِس حدیث مبارک کے 63 طُرق کا بیان﴾

فرحۃ المؤمنین

في طرق الحدیث

فاطمۃ سیدۃ نساء العلمین

فاطمہ تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار ہے

﴿اِس حدیث مبارک کے 63 طُرق کا بیان﴾

شیخ الاسلام الدکتور محمد طاہر القادری

تالیف: شیخ الاسلام الدکتور محمد طاہر القادری

معاونِ ترجمہ و تخریج: حافظ فرحان ثنائی

نظرِ ثانی : محمد علی قادری

زیرِ اہتمام : فریدِ ملّتؒ رِیسرچ اِنسٹی ٹیوٹ–Research.com.pk

مطبع : منہاج القرآن پرنٹرز، لاہور

اِشاعت نمبر 1 : جون2017ء [1,100 - پاکستان]

قیمت :

نوٹ: شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی تصانیف اور ریکارڈڈ خطبات و لیکچرز کی CDs/DVDs وغیرہ سے حاصل ہونے والی جملہ آمدنی اُن کی طرف سے ہمیشہ کے لیے تحریکِ منہاجُ القرآن کے لیے وقف ہے۔

fmri@research.com.pk

مولاي صل وسلم دائما ابدا

على حبيبك خير الخلق كلهم

محمد سيد الكونين والثقلين

والفريقين من عرب ومن عجم

اللهم صل على سيدنا ومولانا محمد وعلى آله وصحبه وبارك وسلم

پیش لفظ

عزت دینے والی واحد ذات اللہ تبارک و تعالیٰ کی ہے۔ وہ جسے چاہے بے حد و بے حساب عطا فرماتا ہے۔ اِس حوالے سے اگر ہم تاریخِ انسانیت کی تمام عفت مآب خواتین کے فضائل و محامد ملاحظہ کریں تو سیدہ کائنات حضرت فاطمۃ الزہراء علیہا السلام کی شان سب سے بلند، منفرد اور یکتا دکھائی دیتی ہے۔ رسالت مآب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں 'سیدۃ نساء العالمین' فرما کر صداقت کی سند ثبت فرمائی ہے۔

کسی بھی خاتون کو تین رشتوں – بیٹی، بیوی اور ماں – کے حوالے سے جانا جاتا ہے۔ بیٹی کو اللہ کی رحمت، بیوی کو نصف ایمان اور ماں کے قدموں تلے جنت قرار دی جاتی ہے۔ اگر ان امور کا جائزہ مخدومۂ کائنات سیدہ فاطمۃ الزہراء علیہا السلام کے حوالے سے کریں تو وہ بیٹی کی شکل میں کن کے لیے رحمت بن کر آئیں؟ جو بذاتِ خود رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منصب پر فائز ہیں! بیوی کی شکل میں وہ کن کے لیے نصف ایمان کی حیثیت رکھتی ہیں جو کہ علی المرتضیٰ علیہ السلام ہیں! ماں کی صورت میں ان کے قدموں تلے حسنین کریمین علیہما السلام کی جنت پنہاں ہیں جو تمام نوجوانانِ جنت کے سردار ہیں!

فَرْحَةُ الْمُؤْمِنِيْن فِي طُرُقِ الْحَدِيْثِ ﴿فَاطِمَةُ سَيِّدَةُ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ﴾ سے معنون یہ تالیف شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کا اس عظیم ہستی کی بارگاہِ مقدسہ میں ایک عاجزانہ نذرانہ ہے۔ سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی لختِ جگر سیدہ فاطمۃ الزہراء علیہا السلام کو جنت اور دنیا کی تمام خواتین کی سردار قرار دیا ہے، اس حدیثِ مبارک کو تریسٹھ (۶۳) مختلف طرق سے تحریر کیا گیا ہے۔ یوں اس حدیثِ مبارک کے تمام طرق کو یک جا کر کے ایک تالیف کی صورت میں پیش کیا گیا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ رب العزت اس کاوش کے صدقے ہر ماں کو سیدۂ کائنات علیہا السلام کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ حکیم الامت ڈاکٹر علامہ محمد اقبال نے اسی خواہش کا

اظہار کچھ یوں کیا ہے:

اگر پندے ز درویشے پذیری
هزار امت بمیرد تو نه میری
بتولےؓ باش و پنہاں شو ازیں عصر
که در آغوش شبیرےؓ بگیری

(ارمغان حجاز: ۹۴)

مرکزِ علم و تحقیق

فریدِ ملّتؒ رِیسرچ اِنسٹی ٹیوٹ (FMRi)

یکم رمضان ۱٤٣٨ھ

بسم الله الرحمن الرحيم

١. حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتْ: أَقْبَلَتْ فَاطِمَةُ تَمْشِي كَأَنَّ مِشْيَتَهَا مَشْيُ النَّبِيِّ ﷺ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: مَرْحَبًا بِابْنَتِي ثُمَّ أَجْلَسَهَا عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ، ثُمَّ أَسَرَّ إِلَيْهَا حَدِيثًا فَبَكَتْ. فَقُلْتُ لَهَا: لِمَ تَبْكِينَ؟ ثُمَّ أَسَرَّ إِلَيْهَا حَدِيثًا فَضَحِكَتْ، فَقُلْتُ: مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ فَرَحًا أَقْرَب مِنْ حُزْنٍ، فَسَأَلْتُهَا عَمَّا قَالَ؟ فَقَالَتْ: مَا كُنْتُ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ. حَتّٰى قُبِضَ النَّبِيُّ ﷺ فَسَأَلْتُهَا، فَقَالَتْ: أَسَرَّ إِلَيَّ إِنَّ جِبْرِيْلَ كَانَ يُعَارِضُنِي الْقُرْآنَ كُلَّ سَنَةٍ مَرَّةً، وَإِنَّهُ عَارَضَنِي الْعَامَ مَرَّتَيْنِ، وَلَا أُرَاهُ إِلَّا حَضَرَ أَجَلِي، وَإِنَّكِ أَوَّلُ أَهْلِ بَيْتِي لَحَاقًا بِي. فَبَكَيْتُ، فَقَالَ: أَمَا تَرْضَيْنَ، أَنْ تَكُوْنِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، أَوْ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ! فَضَحِكْتُ لِذٰلِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ.

٢. حَدَّثَنَا مُوسَى عَنْ أَبِي عَوَانَةَ حَدَّثَنَا فِرَاسٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ

١: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب المناقب، باب علامات النبوة في الإسلام، ٣/١٣٢٦، ١٣٢٧، الرقم: ٣٤٢٦، ٣٤٢٧.

٢: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الاستئذان، باب من ناجى بين ــــ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۔ **ابونعیم** > زکریاء > فراس > عامر الشعبی > مسروق > **انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ** رضی اللہ عنہا **سے روایت کیا، وہ فرماتی ہیں کہ** (ایک مرتبہ) سیدہ فاطمۃ الزہراء علیہا السلام آئیں، ان کی چال میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چال سے بڑی مشابہت تھی۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خوش آمدید میری بیٹی! اور انہیں اپنے دائیں یا بائیں جانب بٹھا لیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چپکے سے ان کے کان میں کوئی بات کہی تو وہ رونے لگیں۔ میں نے ان سے پوچھا: آپ کیوں رو رہی ہیں؟ پھر دوبارہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن سے کوئی بات کہی تو وہ ہنس پڑیں۔ تو میں نے ان سے کہا: آج کی طرح میں نے خوشی کو غم کے اتنے نزدیک کبھی نہیں دیکھا۔ بعدازاں میں نے (سیدہ فاطمۃ الزہراء علیہا السلام سے) پوچھا کہ ان سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا تھا؟ انہوں نے جواب دیا: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے راز کو فاش نہیں کر سکتی۔ جب حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وِصال ہو گیا تو میں نے ان سے (اُس بارے میں) پھر پوچھا تو اُنہوں نے بتایا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے یہ سرگوشی کی کہ جبریل علیہ السلام ہر سال میرے ساتھ قرآن کریم کا ایک بار دور کیا کرتے تھے لیکن اس سال انہوں نے دو مرتبہ دور کیا ہے، مجھے یقین ہے کہ میرا آخری وقت آ پہنچا ہے اور بے شک میرے گھر والوں میں سے تم ہو جو سب سے پہلے مجھ سے آ ملو گی۔ یہ سن کر میں رو پڑی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ تم تمام جنتی عورتوں کی سردار ہو یا تمام مسلمان عورتوں کی سردار ہو! اس بات پر میں ہنس پڑی۔

اِسے امام بخاری نے روایت کیا ہے۔

۲۔ موسیٰ > ابوعوانہ > فراس > عامر > **مسروق > ایک طویل روایت میں اُمُّ المؤمنین**

.... يدي الناس ولم يخبر بسر صاحبه، ٥/٢٣١٧، الرقم: ٥٩٢٨

حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ ﷺ، فِيْ رِوَايَةٍ طَوِيْلَةٍ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: يَا فَاطِمَةُ، أَلَا تَرْضَيْنَ أَنْ تَكُوْنِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ، أَوْ سَيِّدَةَ نِسَاءِ هٰذِهِ الْأُمَّةِ؟

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ.

٣. **رَوَى الْبُخَارِيُّ فِي بَابِ مَنَاقِبِ قَرَابَةِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ، وَمَنْقَبَةِ فَاطِمَةَ ﷺ بِنْتِ النَّبِيِّ ﷺ وَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: فَاطِمَةُ سَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ.**

٤. **حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ: كُنَّ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ ﷺ عِنْدَهُ، لَمْ يُغَادِرْ مِنْهُنَّ وَاحِدَةً، فَأَقْبَلَتْ فَاطِمَةُ تَمْشِي، مَا تُخْطِءُ مِشْيَتُهَا مِنْ مِشْيَةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ شَيْئًا، فَلَمَّا رَآهَا رَحَّبَ بِهَا، فَقَالَ: مَرْحَبًا بِابْنَتِي ثُمَّ أَجْلَسَهَا عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ، ثُمَّ سَارَّهَا، فَبَكَتْ بُكَاءً شَدِيْدًا، فَلَمَّا رَأَى جَزَعَهَا، سَارَّهَا الثَّانِيَةَ فَضَحِكَتْ، فَقُلْتُ لَهَا: خَصَّكِ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مِنْ بَيْنِ نِسَائِهِ بِالسِّرَارِ، ثُمَّ أَنْتِ تَبْكِينَ؟ فَلَمَّا قَامَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ، سَأَلْتُهَا، مَا قَالَ لَكِ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ؟ قَالَتْ: مَا كُنْتُ أُفْشِي عَلَى رَسُوْلِ اللهِ ﷺ سِرَّهُ، قَالَتْ:**

٣: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب أصحاب النبي ﷺ، باب مناقب قرابة رسول الله ﷺ، ١٣٦٠/٣۔

٤: أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب فضائل الصحابة، باب فضائل فاطمة بنت النبي ﷺ، ١٩٠٤/٤، الرقم: ٢٤٥٠

حضرت عائشہ صدیقہ ﷞ **نے بیان کیا کہ** رسول اللہ ﷺ نے (سیدہ فاطمہ ؑ سے) فرمایا: اے فاطمہ! کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ تم مسلمان عورتوں کی سردار ہو یا میری اِس اُمت کی سب عورتوں کی سردار ہو!

اِسے امام بخاری نے روایت کیا ہے۔

۳۔ امام بخاری نے ترجمۃ الباب ’**باب مناقب قرابۃ رسول اللّٰہ** ﷺ **ومنقبۃ فاطمۃ بنت النبي** ﷺ‘ قائم کرتے ہوئے منقطع روایت کیا ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: فاطمہ ساری جنتی عورتوں کی سردار ہیں۔

۴۔ ابو کامل الجحدری فضیل بن حسین > ابوعوانہ > فراس > عامر > **مسروق > انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ** ﷞ **سے روایت کیا کہ** انہوں نے فرمایا: حضور نبی اکرم ﷺ کی ہم سب ازواج آپ کے پاس موجود تھیں، ان میں سے کوئی وہاں سے نہیں ہٹی تھیں کہ اتنے میں سیدہ فاطمۃ الزہراء ﷞ آئیں اور ان کا چلنا ہو بہو رسول اللہ ﷺ کے چلنے جیسا تھا۔ جب آپ ﷺ نے اپنی لختِ جگر کو دیکھا تو انہیں خوش آمدید کہا، آپ ﷺ نے فرمایا: خوش آمدید میری بیٹی! اور انہیں اپنے دائیں یا بائیں جانب بٹھا لیا، پھر آہستہ سے ان سے کوئی بات کہی تو وہ خوب روئیں۔ جب آپ ﷺ نے اُن کو غمگین دیکھا تو دوسری بار ان کے کان میں سرگوشی کی تو وہ ہنس پڑیں۔ میں نے ان سے کہا: رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج کے درمیان آپ سے خصوصی طور پر سرگوشی کی، پھر آپ رونے لگیں۔ جب رسول اللہ ﷺ اس نشست سے چلے گئے تو میں نے ان سے پوچھا: آپ سے رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا تھا؟ سیدہ فاطمہ ؑ نے جواب دیا: میں رسول اللہ ﷺ

فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ، قُلْتُ: عَزَمْتُ عَلَيْكِ، بِمَا لِي عَلَيْكِ مِنَ الْحَقِّ، لَمَا حَدَّثْتِنِي مَا قَالَ لَكِ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ، فَقَالَتْ: أَمَّا الْآنَ، فَنَعَمْ، أَمَّا حِينَ سَارَّنِي فِي الْمَرَّةِ الْأُولَى، فَأَخْبَرَنِي أَنَّ جِبْرِيلَ كَانَ يُعَارِضُهُ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ سَنَةٍ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ، وَإِنَّهُ عَارَضَهُ الْآنَ مَرَّتَيْنِ، وَإِنِّي لَا أُرَى الْأَجَلَ إِلَّا قَدِ اقْتَرَبَ، فَاتَّقِي اللهَ وَاصْبِرِي، فَإِنَّهُ نِعْمَ السَّلَفُ أَنَا لَكِ، قَالَتْ: فَبَكَيْتُ بُكَائِي الَّذِي رَأَيْتِ، فَلَمَّا رَأَى جَزَعِي سَارَّنِي الثَّانِيَةَ، فَقَالَ: يَا فَاطِمَةُ، أَمَا تَرْضَيْنَ أَنْ تَكُوْنِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ، أَوْ سَيِّدَةَ نِسَاءِ هٰذِهِ الْأُمَّةِ! قَالَتْ: فَضَحِكْتُ ضَحِكِي الَّذِي رَأَيْتِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ.

٥. حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ زَكَرِيَّاءَ، ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ ﵂ قَالَتِ: اجْتَمَعَ نِسَاءُ النَّبِيِّ ﷺ فَلَمْ يُغَادِرْ مِنْهُنَّ امْرَأَةً، فَجَاءَتْ فَاطِمَةُ تَمْشِي كَأَنَّ مِشْيَتَهَا مِشْيَةُ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ، فَقَالَ: مَرْحَبًا بِابْنَتِي. فَأَجْلَسَهَا عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ، ثُمَّ إِنَّهُ أَسَرَّ إِلَيْهَا حَدِيْثًا فَبَكَتْ فَاطِمَةُ، ثُمَّ إِنَّهُ سَارَّهَا فَضَحِكَتْ أَيْضًا. فَقُلْتُ لَهَا: مَا يُبْكِيكِ؟ فَقَالَتْ: مَا كُنْتُ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللهِ ﷺ. فَقُلْتُ: مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ فَرَحًا أَقْرَبَ مِنْ

٥: أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب فضائل الصحابة، باب فضائل فاطمة بنت النبي ﷺ، ٤/١٩٠٥، الرقم/ ٢٤٥٠-

کے راز کو فاش نہیں کرسکتی۔ جب رسول اللہ ﷺ کا وِصال ہو گیا تو میں نے سیدہ سے کہا کہ میں آپ سے یہ بات پوچھنے پر اِصرار اِس لیے کر رہی ہوں کہ میں آپ پر حق رکھتی ہوں۔ اُنہوں نے جواب دیا: جی ٹھیک ہے؛ اب میں اس کے متعلق بتاتی ہوں۔ جب آپ ﷺ نے پہلی مرتبہ مجھ سے سرگوشی کی تو مجھے بتلایا کہ جبریل ہر سال میرے ساتھ قرآن کریم کا ایک بار یا دو بار دور کیا کرتے تھے لیکن اس بار انہوں نے دو مرتبہ کیا ہے، مجھے یقین ہے کہ میرا آخری وقت آ پہنچا ہے، لہٰذا تم اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور صبر کرو کیونکہ میں تمہارے لیے آگے بہتری کی خاطر جانے والا ہوں۔ فرماتی ہیں کہ یہ بات سن کر میں رو پڑی جیسا کہ آپ نے دیکھا۔ جب آپ ﷺ نے میرا غم دیکھا تو دوسری بار مجھ سے سرگوشی کی اور فرمایا: کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ تم تمام مسلمان عورتوں کی سردار ہو یا اس امت کی عورتوں کی سردار ہو! تو اس بات پر میں ہنس پڑی جو آپ نے دیکھا۔

اِسے امام مسلم نے روایت کیا ہے۔

۵۔ ابو بکر بن ابی شیبہ > عبد اللہ بن نمیر > زکریاء ح ابن نمیر > انہوں نے اپنے والد سے > زکریاء > فراس > عامر > **مسروق > انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا،** انہوں نے بیان کیا کہ حضور نبی اکرم ﷺ کی تمام ازواج جمع تھیں اور کوئی بھی وہاں سے ہٹی نہیں تھی کہ اتنے میں سیدہ فاطمہ علیہا السلام چلتے ہوئے آئیں جن کی چال رسول اللہ ﷺ کی چال مبارک کے مشابہ تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مرحبا! میری بیٹی! پھر ان کو اپنی دائیں یا بائیں جانب بٹھا لیا۔ پھر آپ نے ان سے چپکے سے کوئی بات کہی، تو سیدہ فاطمہ علیہا السلام رونے لگیں، پھر چپکے سے کوئی بات کہی تو سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا ہنسنے لگیں، میں نے سیدہ فاطمہ علیہا السلام سے پوچھا: آپ کس وجہ سے روئیں؟ انہوں نے بتایا: میں رسول اللہ ﷺ کا راز افشاء نہیں کروں گی۔ میں نے کہا: میں نے آج کی طرح کوئی خوشی، غم سے اتنی قریب نہیں دیکھی۔

حُزْنٍ. فَقُلْتُ لَهَا حِينَ بَكَتْ: أَخَصَّكِ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ بِحَدِيْثِهِ دُوْنَنا ثُمَّ تَبْكِيْنَ، وَسَأَلْتُهَا عَمَّا قَالَ. فَقَالَتْ: مَا كُنْتُ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ، حَتّٰى إِذَا قُبِضَ، سَأَلْتُهَا. فَقَالَتْ: إِنَّهُ كَانَ حَدَّثَنِي أَنَّ جِبْرِيْلَ كَانَ يُعَارِضُهُ بِالْقُرْآنِ كُلَّ عَامٍ مَرَّةً وَإِنَّهُ عَارَضَهُ بِهِ فِي الْعَامِ مَرَّتَيْنِ وَلَا أُرَانِي إِلَّا قَدْ حَضَرَ أَجَلِي، وَإِنَّكِ أَوَّلُ أَهْلِي لُحُوْقًا بِي وَنِعْمَ السَّلَفُ أَنَا لَكِ. فَبَكَيْتُ لِذٰلِكَ، ثُمَّ إِنَّهُ سَارَّنِي، فَقَالَ: أَلَا تَرْضَيْنَ أَنْ تَكُوني سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ أَوْ سَيِّدَةَ نِسَاءِ هٰذِهِ الْأُمَّةِ؟ فَضَحِكْتُ لِذٰلِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ.

٦. حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنِ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ ﵂، قَالَتْ: أَقْبَلَتْ فَاطِمَةُ تَمْشِي كَأَنَّ مِشْيَتَهَا مِشْيَةُ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ، فَقَالَ: مَرْحَبًا بِابْنَتِي. ثُمَّ أَجْلَسَهَا عَنْ يَمِينِهِ، أَوْ عَنْ شِمَالِهِ، ثُمَّ إِنَّهُ أَسَرَّ إِلَيْهَا حَدِيثًا، فَبَكَتْ، فَقُلْتُ لَهَا: اسْتَخَصَّكِ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ بِحَدِيْثِهِ، ثُمَّ تَبْكِيْنَ، ثُمَّ إِنَّهُ أَسَرَّ إِلَيْهَا حَدِيْثًا فَضَحِكَتْ، فَقُلْتُ: مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ فَرَحًا أَقْرَبَ مِنْ حُزْنٍ، فَسَأَلْتُهَا عَمَّا قَالَ، فَقَالَتْ: مَا كُنْتُ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ حَتّٰى إِذَا قُبِضَ النَّبِيُّ ﷺ.

٦: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، أحاديث فاطمة بنت رسول الله ﷺ، ٦/٢٨٢، الرقم/ ٢٦٤٥٦ـ

جس وقت وہ روئیں تو میں نے ان سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے ہمارے بغیر آپ سے کوئی خاص بات کی ہے کہ آپ رونے لگیں؟ اور میں نے ان سے پوچھا کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے کیا فرمایا تھا؟ انہوں نے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کا راز افشاء نہیں کروں گی۔ حتیٰ کہ جب رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوگیا تو میں نے ان سے پھر پوچھا۔ سیدہ فاطمہ علیہا السلام نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے (پہلی بار) مجھے یہ فرمایا تھا کہ جبریل علیہ السلام آپ ﷺ سے ہر سال ایک بار قرآن مجید کا دور کرتے تھے اور اس سال انہوں نے آپ ﷺ سے دو بار قرآن مجید کا دور کیا ہے اور مجھے یقین ہے کہ اب میرا آخری وقت آ گیا ہے، میرے اہل و عیال میں سے سب سے پہلے تم مجھے ملو گی۔ میں تمہارے لیے آگے بہتری کی خاطر جانے والا ہوں۔ فرماتی ہیں کہ یہ بات سن کر میں رو پڑی۔ پھر آپ ﷺ نے سرگوشی کی اور فرمایا: کیا تم اس سے راضی نہیں ہو کہ تم تمام مؤمن عورتوں کی سردار ہو، یا اس امت کی عورتوں کی سردار ہو، تو میں اس وجہ سے ہنس پڑی تھی۔

اِسے امام مسلم نے روایت کیا ہے۔

۶۔ ابو نعیم فضل بن دُکین > زکریاء بن ابی زائدہ > فراس > الشعبی > مسروق > **انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا**، انہوں نے بیان کیا کہ سیدہ فاطمہ علیہا السلام تشریف لائیں جن کی چال رسول اللہ ﷺ کے چال کے مشابہ تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مرحبا! میری بیٹی! پھر آپ ﷺ نے ان کو اپنی دائیں یا بائیں جانب بٹھا لیا، پھر آپ ﷺ نے ان سے چپکے سے کوئی بات کہی، تو وہ رو پڑیں، میں نے سیدہ فاطمہ علیہا السلام سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ نے آپ سے خصوصی بات کی ہے کہ آپ رونے لگیں؟ (وہ کیا بات تھی)، پھر آپ ﷺ نے چپکے سے انہیں کوئی بات کہی تو سیدہ فاطمہ علیہا السلام ہنسنے لگیں، میں نے کہا: میں نے آج کی طرح کوئی خوشی، غم سے اتنی قریب نہیں دیکھی، میں نے ان سے پوچھا کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے کیا فرمایا تھا۔ انہوں نے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کا راز افشاء نہیں کروں گی۔ حتیٰ کہ جب حضور نبی اکرم ﷺ کا وصال ہو گیا

سَأَلْتُهَا، فَقَالَتْ: إِنَّهُ أَسَرَّ إِلَيَّ، فَقَالَ: إِنَّ جِبْرِيْلَ عليه السلام كَانَ يُعَارِضُنِي بِالْقُرْآنِ فِي كُلِّ عَامٍ مَرَّةً، وَإِنَّهُ عَارَضَنِي بِهِ الْعَامَ مَرَّتَيْنِ، وَلَا أُرَاهُ إِلَّا قَدْ حَضَرَ أَجَلِي، وَإِنَّكِ أَوَّلُ أَهْلِ بَيْتِي لُحُوْقًا بِي، وَنِعْمَ السَّلَفُ أَنَا لَكِ. فَبَكَيْتُ لِذٰلِكَ، ثُمَّ قَالَ: أَلَا تَرْضَيْنَ أَنْ تَكُوْنِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ هٰذِهِ الْأُمَّةِ، أَوْ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ؟ قَالَتْ: فَضَحِكْتُ لِذٰلِكَ.

رَوَاهُ أَحْمَدُ.

٧. حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ رضي الله عنه، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وآله وسلم قَالَ: حَسْبُكَ مِنْ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ: مَرْيَمُ ابْنَةُ عِمْرَانَ، وَخَدِيْجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ، وَفَاطِمَةُ ابْنَةُ مُحَمَّدٍ، وَآسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ.

رَوَاهُ أَحْمَدُ.

٨. حَدَّثَنَا يُوْنُسُ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ، عَنْ عِلْبَاءَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما قَالَ: خَطَّ رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ خُطُوْطٍ، قَالَ: تَدْرُوْنَ مَا هٰذَا؟ فَقَالُوا: اللهُ وَرَسُوْلُهُ أَعْلَمُ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: أَفْضَلُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ: خَدِيْجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ، وَفَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ، وَآسِيَةُ بِنْتُ مُزَاحِمٍ

٧: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، مُسْنَدُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضي الله عنه، ٣/١٣٥، الرقم/ ١٢٤١٤۔

٨: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ١/٢٩٣، الرقم/٢٦٦٨۔

تو میں نے ان سے پھر پوچھا، سیدہ فاطمہ علیہا السلام نے بتایا: رسول اللہ ﷺ نے (پہلی بار) مجھ سے سرگوشی کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ جبریل علیہ السلام مجھ سے ہر سال ایک بار قرآن مجید کا دور کرتے تھے اور اس سال انہوں نے مجھ سے دو بار قرآن مجید کا دور کیا ہے اور میرا یقین ہے کہ اب میرا وقتِ وصال آ گیا ہے، اور میرے اہل و عیال میں سے سب سے پہلے تم مجھے ملو گی، اور میں تمہارے لیے بہترین پیش رو ہوں۔ یہ سن کر میں رونے لگی۔ پھر آپ ﷺ نے (دوسری بار سرگوشی کی اور) فرمایا: کیا تم اس سے راضی نہیں ہو کہ تم اس امت کی عورتوں کی سردار ہو یا تمام مؤمن عورتوں کی سردار ہو؟ تو یہ سن کر میں ہنس پڑی تھی۔

اِسے امام احمد بن حنبل نے روایت کیا ہے۔

۷۔ عبد الرزاق > معمر > قتادہ > **انہوں نے حضرت انس** رضی اللہ عنہ **سے روایت کیا کہ** حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سارے جہان کی خواتین میں سے مریم بنتِ عمران، خدیجہ بنتِ خویلد، فاطمہ بنتِ محمد اور فرعون کی بیوی آسیہ۔

اِسے امام احمد بن حنبل نے روایت کیا ہے۔

۸۔ یونس > داؤد بن ابی الفرات > علباء > عکرمہ > **انہوں نے حضرت ابنِ عباس** رضی اللہ عنہما **سے روایت کیا کہ** رسول اللہ ﷺ نے زمین میں چار لکیریں کھینچیں، فرمایا: تم جانتے ہو کہ یہ کیا ہے؟ صحابہ نے عرض کیا: اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ﷺ بہتر جانتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہلِ جنت میں سب سے افضل یہ عورتیں ہوں گی: خدیجہ بنتِ خویلد، فاطمہ بنتِ محمد، آسیہ بنتِ مزاحم

امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ، وَمَرْيَمُ ابْنَةُ عِمْرَانَ.

رَوَاهُ أَحْمَدُ.

٩. حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: ثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، حَدَّثنا يَزِيْدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَفَاطِمَةُ سَيِّدَةُ نِسَائِهِمْ إِلَّا مَا كَانَ لِمَرْيَمَ بِنْتِ عِمْرَانَ.

رَوَاهُ أَحْمَدُ.

١٠. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، نَا عَفَّانُ، نَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: أنا يَزِيْدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ ﷺ.

رَوَاهُ أَحْمَدُ.

١١. أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ: أَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ ﷺ.

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ فِي السُّنَنِ الْكُبْرٰى.

٩: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ٣/٦٤، الرقم/١١٦٣٦.

١٠: أخرجه أحمد بن حنبل في فضائل الصحابة، فضائل الحسن والحسين ﷺ، ٢/٧٧١، الرقم/١٣٦٠.

١١: أخرجه النسائي في السنن الكبرى، كتاب الخصائص، ذكر الأخبار المأثورة بأن فاطمة ابنة رسول الله ﷺ سيدة نساء أهل الجنة إلا مريم بنت عمران، ٥/١٤٥، الرقم/٨٥١٤.

- فرعون کی بیوی اور مریم بنتِ عمران۔

اِسے امام احمد بن حنبل نے روایت کیا ہے۔

۹۔ عفان > خالد بن عبد اللہ > یزید بن ابی زیاد > عبد الرحمٰن بن ابی نعم > **انہوں نے حضرت ابو سعید خدری** ؓ **سے روایت کیا ہے** کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسن اور حسین جنتی جوانوں کے سردار ہیں، اور فاطمہ اُن کی تمام عورتوں کی سردار ہیں سوائے اُس اعزاز کے جو مریم بنتِ عمران ؑ کو دیا گیا۔

اِسے امام احمد بن حنبل نے روایت کیا ہے۔

۱۰۔ عبد اللہ > انہوں نے اپنے والد سے > عفان > خالد بن عبد اللہ > یزید بن ابی زیاد > عبد الرحمٰن بن ابی نعم > **انہوں نے حضرت ابو سعید** ؓ **سے روایت کیا۔**

اِسے امام احمد بن حنبل نے روایت کیا ہے۔

۱۱۔ اسحاق بن ابراہیم > جریر > یزید > عبدالرحمٰن بن ابی نعیم > **انہوں نے حضرت ابو سعید** ؓ **سے روایت کیا۔**

اِسے امام نسائی نے ’السنن الکبریٰ‘ میں روایت کیا ہے۔

١٢. حَدَّثَنَا أَبُوْ خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رضي الله عنه.

رَوَاهُ أَبُوْ يَعْلٰى.

١٣. حَدَّثَنَا أَبُوْ عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ الطَّرِيْقِيُّ، قَالَ ابْنُ فُضَيْلٍ: قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رضي الله عنه.

رَوَاهُ الآجُرِّيُّ.

١٤. حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيْدِ خَلْفُ بْنُ الْوَلِيْدِ، ثنا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رضي الله عنه.

رَوَاهُ الْحَارِثُ.

١٥. حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيْبٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ رضي الله عنه، فِي رِوَايَةٍ طَوِيْلَةٍ، قَالَ صلى الله عليه وآله وسلم: أَمَا رَأَيْتَ الْعَارِضَ الَّذِي عَرَضَ لِي قُبَيْلُ؟ قَالَ: قُلْتُ: بَلٰى. قَالَ:

١٢: أخرجه أبو يعلى في المسند، ٢/٣٩٥، الرقم/١١٦٩۔

١٣: أخرجه الآجري في الشريعة، كتاب فضائل الحسن والحسين رضي الله عنهما، باب ذكر قول النبي صلى الله عليه وآله وسلم: الحسن والحسين سيدا شباب أهل الجنة، ٥/٢١٤٤، الرقم/١٦٢٨۔

١٤: أخرجه الحارث في المسند، كتاب المناقب، باب في فضل فاطمة بنت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم والحسن والحسين، ٢/٩٠٨، الرقم/٩٨٩۔

١٥: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ٥/٣٩١، الرقم/٢٣٣٧٧۔

۱۲۔ ابو خیثمہ > جریر > یزید بن ابی زیاد > عبدالرحمٰن بن ابی نعم > **انہوں نے حضرت ابو سعید خدری ؓ سے روایت کیا۔**

اِسے امام ابو یعلی نے روایت کیا ہے۔

۱۳۔ بوعلی الحسن بن محمد بن سعید الانصاری > علی بن المنتذر الطریقی > ابن فضیل> یزید بن ابی زیاد > ابن ابی نعم > **انہوں نے حضرت ابو سعید خدری ؓ سے روایت کیا۔**

اِسے امام آجری نے روایت کیا ہے۔

۱۴۔ ابو الولید خلف بن الولید > اسماعیل بن زکریا > یزید بن ابی زیاد > عبد الرحمٰن بن ابی نعم > **انہوں نے حضرت ابو سعید خدری ؓ سے روایت کیا۔**

اِسے امام حارث نے روایت کیا ہے۔

۱۵۔ حسین بن محمد > اسرائیل > میسرۃ بن حبیب > المنہال بن عمرو > زر بن حبیش > **وہ حضرت حذیفہ ؓ سے ایک طویل روایت میں بیان کرتے ہیں کہ** رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے ایک آنے والے کو دیکھا تھا جو تھوڑی دیر پہلے میرے پاس آیا تھا؟ حضرت حذیفہ ؓ کہتے ہیں کہ انہوں نے عرض کیا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

فَهُوَ مَلَكٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ لَمْ يَهْبِطِ الْأَرْضَ قَبْلَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ، فَاسْتَأْذَنَ رَبَّهُ أَنْ يُسَلِّمَ عَلَيَّ وَيُبَشِّرَنِي أَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَأَنَّ فَاطِمَةَ سَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ.

رَوَاهُ أَحْمَدُ.

١٦. حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، نا عَمْرٌو الْعَنْقَزِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ ﷺ.

رَوَاهُ أَحْمَدُ.

١٧. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ ﷺ مِثْلَهُ.

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ.

١٨. أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: أَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُوْ أَحْمَدَ، قَالَ: أَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُوْنُسَ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيْبٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ ﷺ.

١٦: أخرجه أحمد بن حنبل في فضائل الصحابة، فضائل الحسن والحسين، ٢/٧٨٨، الرقم/١٤٠٦۔

١٧: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب المناقب، باب مناقب الحسن والحسين ﷺ، ٥/٦٦٠، الرقم/ ٣٧٨١۔

١٨: أخرجه النسائي في السنن الكبرى، كتاب المناقب، مناقب أصحاب ←

وہ ایک فرشتہ تھا جو اِس رات سے پہلے کبھی زمین پر نہ اُترا تھا، اُس نے اپنے پروردگار سے اِجازت مانگی کہ مجھے سلام کرنے حاضر ہو اور مجھے یہ خوش خبری دے کہ حسن اور حسین جنت کے جوانوں کے سردار ہیں اور فاطمہ اہلِ جنت کی تمام عورتوں کی سردار ہے۔

اِسے امام احمد بن حنبل نے روایت کیا ہے۔

۱۶۔ العباس بن ابراہیم > **محمد** بن اسماعیل > عمرو العنقزی > اسرائیل > **میسرۃ بن حبیب** > المنہال بن عمرو > زر بن حبیش > **انہوں نے حضرت حذیفہ** ﷺ **سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام احمد بن حنبل نے روایت کیا ہے۔

۱۷۔ عبد اللہ بن عبد الرحمٰن اور اسحاق بن منصور > **محمد بن یوسف** > اسرائیل > **میسرۃ** بن حبیب > المنہال بن عمرو > زر بن حبیش > **انہوں نے حضرت حذیفہ** ﷺ **سے اسی طرح روایت کیا ہے۔**

اِسے امام ترمذی نے روایت کیا ہے۔

۱۸۔ حسین بن منصور > الحسین بن محمد ابو احمد > اسرائیل بن یونس > **میسرۃ** بن حبیب > المنہال بن عمرو > زر بن حبیش > **انہوں نے حضرت حذیفہ** ﷺ **سے روایت کیا ہے۔**

.... رسول اللہ ﷺ من المهاجرين والأنصار، حذيفة بن اليمان ﷺ، ٥/ ٨٠، ٩٥، الرقم/ ٨٢٩٨، ٨٣٦٥، وأيضًا في فضائل الصحابة ١/ ٥٨، ٧٦، الرقم: ١٩٣، ٢٦٠۔

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ فِي السُّنَنِ الْكُبْرٰى.

١٩. حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ إِسْرَائِيْلَ، عَنْ مَيْسَرَةَ النَّهْدِيِّ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ ﷺ مُخْتَصَراً.

رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ.

٢٠. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، نا الْمُسَيِّبُ بْنُ وَاضِحٍ، ثنا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ، حَدَّثَنِي أَبُوْ عَمْرٍو الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ ﷺ.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ.

٢١. حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ الْبَزَّارُ، ثنا إِسْرَائِيْلُ بْنُ يُوْنُسَ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيْبٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ ﷺ.

رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ.

١٩: أخرجه ابن أبي شيبة في المصنف، كتاب الفضائل، ما جاء في الحسن والحسين ﷺ، ٦/٣٨٨، الرقم/ ٣٢٢٧١ـ

٢٠: أخرجه الطبراني في المعجم الأوسط، ٦/٢٣٨، الرقم/٦٢٨٦ـ

٢١: أخرجه أبو نعيم في حلية الأولياء، ٤/١٩٠، وأيضًا في معرفة الصحابة، باب الحاء، من اسمه الحسن، الحسن بن علي بن أبي طالب ﷺ، ٦/٣١٨٨، الرقم/٧٣٢٧ـ

اِسے امام نسائی نے ’السنن الکبریٰ‘ میں روایت کیا ہے۔

۱۹۔ زید بن الحباب > اسرائیل > میسرۃ النہدی > المنہال بن عمرو > زِر بن حبیش > **انہوں نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے اختصار سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام ابن ابی شیبہ نے روایت کیا ہے۔

۲۰۔ محمد بن علی > المسیب بن واضح > عطاء بن مسلم الخفاف > ابو عمرو الاشجعی > سالم بن ابی الجعد > قیس بن ابی حازم > **انہوں نے حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام طبرانی نے روایت کیا ہے۔

۲۱۔ ابو بکر بن خلاد > محمد بن غالب بن حرب > الحسن بن عطیہ البزار > اسرائیل بن یونس > میسرۃ بن حبیب > المنہال بن عمرو > زِر بن حبیش > **انہوں نے حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام ابو نعیم نے روایت کیا ہے۔

٢٢. قَالَ أَبُوْ بَكْرٍ: حَدَّثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ إِسْرَائِيْلَ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيْبٍ النَّهْدِيِّ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، **عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ** ﵁ مِثْلَهُ.

ذَكَرَهُ ابْنُ حَجَرِ الْعَسْقَلَانِيُّ.

٢٣. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ، قَالَ: حَدَّثنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ، قَالَ: حَدَّثنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنِي إِسْرَائِيْلُ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّفَّاءُ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ الْأَشَجُّ، قَالَ: حَدَّثنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيْلُ بْنُ يُوْنُسَ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيْبٍ النَّهْدِيِّ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، **عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ** ﵁ مِثْلَهُ.

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ وَقَالَ: لَفْظُ حَدِيْثِ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْحَافِظِ وَقَدْ أَخْرَجْتُهُ فِي كِتَابِ الْفَضَائِلِ بِطُوْلِهِ.

٢٤. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الزُّبَيْرِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُوْ جَعْفَرٍ وَاسْمُهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ: **حَدَّثَنِي أَبُوْ حَازِمٍ**

٢٢: ذكره ابن حجر العسقلاني في المطالب العالية، كتاب المناقب، باب فضائل فاطمة ﵍، ١٥٥/١٦، الرقم/٣٩٤٩.

٢٣: أخرجه البيهقي في دلائل النبوة، جماع أبواب كيفية نزول الوحي على رسول الله ﷺ، باب ما جاء في رؤية حذيفة بن اليمان الملك الذي روي أنه استأذن ربه في التسليم على رسول الله ﷺ، ٧٨/٧.

٢٤: أخرجه النسائي في السنن الكبرى، كتاب الخصائص، ذكر الأخبار ←

۲۲۔ ابوبکر > زید بن الحباب > اسرائیل > میسرۃ بن حبیب النہدی > المنہال بن عمرو > زِر بن حبیش > **انہوں نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت کیا ہے۔**

اِسے حافظ ابن حجر عسقلانی نے بیان کیا ہے۔

۲۳۔ محمد بن عبد اللہ الحافظ > ابو العباس محمد بن یعقوب > الحسن بن علی بن عفان > زید بن الحباب > اسرائیل ح ابو نصر بن قتادۃ > ابوعلی الرفاء > محمد بن صالح الاشج > عبد اللہ بن عبد العزیز > اسرائیل بن یونس > میسرۃ بن حبیب النہدی > المنہال بن عمرو > زِر بن حبیش > **اور انہوں نے حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت کی ہے۔**

اسے امام بیہقی نے روایت کیا اور کہا ہے: حافظ ابو عبد اللہ سے مروی حدیث کے الفاظ کو طوالت کے ساتھ میں نے کتاب الفضائل میں تخریج کی ہے۔

۲۴۔ محمد بن منصور > محمد بن عبد اللہ الزبیری > ابوجعفر محمد بن مروان > ابو حازِم >

.... المأثورة بأن فاطمة بنت رسول الله ﷺ سيدة نساء هذه الأمة، ١٤٦/٥، الرقم/٨٥١٥، وأيضًا في خصائص علي رضي الله عنه/١٤٣، الرقم/١٣٠۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ: أَبْطَأَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنَّا يَوْمًا صَدْرَ النَّهَارِ، فَلَمَّا كَانَ الْعَشِيُّ قَالَ لَهُ قَائِلُنَا: يَا رَسُوْلَ اللهِ، قَدْ شَقَّ عَلَيْنَا، لَمْ نَرَكَ الْيَوْمَ؟ قَالَ: إِنَّ مَلَكًا مِنَ السَّمَاءِ لَمْ يَكُنْ رَآنِي، فَاسْتَأْذَنَ اللهَ فِي زِيَارَتِي، فَأَخْبَرَنِي أَوْ بَشَّرَنِي أَنَّ فَاطِمَةَ ابْنَتِي سَيِّدَةُ نِسَاءِ أُمَّتِي، وَأَنَّ حَسَنًا وَحُسَيْنًا سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ.

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ فِي السُّنَنِ الْكُبْرٰى.

٢٥. **أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ ابْنُ عَثْمَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوْسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ وَهْبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ ﷺ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ دَعَا فَاطِمَةَ يَوْمَ الْفَتْحِ، فَنَاجَاهَا فَبَكَتْ، ثُمَّ حَدَّثَهَا فَضَحِكَتْ. قَالَتْ: فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ سَأَلْتُهَا عَنْ بُكَائِهَا وَضَحِكِهَا. قَالَتْ: أَخْبَرَنِي رَسُوْلُ اللهِ ﷺ أَنَّهُ يَمُوْتُ فَبَكَيْتُ، ثُمَّ أَخْبَرَنِي أَنِّي سَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ الجَنَّةِ إِلَّا مَرْيَمَ ابْنَةَ عِمْرَانَ فَضَحِكْتُ.**

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ.

٢٦. **حَدَّثَنَا يُوْنُسُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ فِرَاسِ بْنِ يَحْيَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوْقٍ، عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ: كُنَّا عِنْدَ**

٢٥: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب المناقب، بَابُ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ فَاطِمَةَ ﷺ، ٥/٧٠١، الرقم: ٣٨٧٣ـ

٢٦: أخرجه الطيالسي في المسند، أحاديث النساء، فاطمة بنت محمد ﷺ، ـــ

انہوں نے حضرت ابو ہریرہ ﷛ سے روایت کیا، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ ایک دن کا ابتدائی حصہ ہمارے پاس تشریف نہ لائے، جب شام ہوئی تو ہم میں سے ایک کہنے والا عرض گزار ہوا: یا رسول اللہ! ہم پر آج کا دن بڑا دشوار گزرا ہے کہ آج ہم نے آپ کی زیارت نہیں کی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آسمان میں ایک فرشتہ تھا جس نے (آج تک) مجھے نہیں دیکھا تھا، اس نے اللہ ربّ العزت سے میری زیارت کی اجازت طلب کی تو اس نے مجھے یہ خبر دی ہے یا (فرمایا:) یہ خوش خبری سنائی ہے کہ میری بیٹی فاطمہ میری امت کی ساری خواتین کی سردار ہیں اور حسن و حسین جوانانِ اہلِ جنت کے سردار ہیں۔

اِسے امام نسائی نے 'السنن الکبریٰ' میں روایت کیا ہے۔

۲۵۔ محمد بن بشار > محمد بن خالد ابن عثمہ > موسیٰ بن یعقوب الزمعی > ہاشم بن ہاشم > عبد اللہ بن وہب > **انہوں نے حضرت اُمِّ سلمہ ﷛ سے روایت کیا ہے** کہ رسول اللہ ﷺ نے فتحِ مکہ کے دن سیدہ فاطمہ ﷣ کو بلایا اور چپکے سے ان سے کوئی بات کہی جسے سن کر وہ رو پڑیں، پھر آپ ﷺ نے ان سے کوئی بات کی تو وہ ہنس پڑیں۔ حضرت ام سلمہ ﷛ نے کہا کہ جب رسول اللہ ﷺ کا وصال ہو گیا تو میں نے سیدہ فاطمہ ﷣ سے ان کے رونے اور ہنسنے کی وجہ پوچھی۔ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے (پہلے) مجھے اپنی وفات کی خبر دی تھی جس سے میں رو پڑی، پھر آپ ﷺ نے مجھے بتلایا کہ سوائے مریم بنتِ عمران ﷣ کے میں جنتی عورتوں کی سردار ہوں گی؛ تو میں مسکرا پڑی۔

اِسے امام ترمذی نے روایت کیا ہے۔

۲۶۔ یونس > ابو داؤد > ابو عوانہ > فراس بن یحییٰ > الشعبی > مسروق > **انہوں نے اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ ﷛ سے روایت کیا،** انہوں نے فرمایا: ہم

.... ۱/۱۹۶، الرقم/۱۳۷۳۔

رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيْهِ، مَا يُغَادِرُ مِنَّا وَاحِدَةً، إِذْ جَاءَتْ فَاطِمَةُ تَمْشِي مَا تُخْطِئُ مِشْيَتُهَا مِنْ مِشْيَةِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ شَيْئًا، فَلَمَّا رَآهَا، قَالَ: مَرْحَبًا بِابْنَتِي فَأَقْعَدَهَا عَنْ يَمِيْنِهِ، أَوْ عَنْ يَسَارِهِ، ثُمَّ سَارَّهَا بِشَيْءٍ فَبَكَتْ. فَقُلْتُ لَهَا: أَنَا مِنْ بَيْنِ نِسَائِهِ، خَصَّكِ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مِنْ بَيْنِنَا بِالسِّرَارِ وَأَنْتِ تَبْكِيْنَ؟ ثُمَّ سَارَّهَا بِشَيْءٍ فَضَحِكَتْ. قَالَتْ: فَقُلْتُ لَهَا: أَقْسَمْتُ عَلَيْكِ بِحَقِّي، أَوْ بِمَا لِي عَلَيْكِ مِنَ الْحَقِّ، لَمَا أَخْبَرْتِيْنِي. قَالَتْ: مَا كُنْتُ لِأُفْشِيَ عَلَى رَسُوْلِ اللهِ ﷺ سِرَّهُ، قَالَتْ: فَلَمَّا تُوُفِّيَ النَّبِيُّ ﷺ سَأَلْتُهَا، فَقَالَتْ: أَمَّا الآنَ فَنَعَمْ، أَمَّا بُكَائِي، فَإِنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ لِي: إِنَّ جِبْرِيْلَ ﷺ كَانَ يَعْرِضُ عَلَيَّ الْقُرْآنَ كُلَّ عَامٍ مَرَّةً، فَعَرَضَهُ عَلَيَّ الْعَامَ مَرَّتَيْنِ، وَلَا أُرَى أَجَلِي إِلَّا قَدِ اقْتَرَبَ فَبَكَيْتُ، فَقَالَ لِي: اتَّقِي اللهَ وَاصْبِرِي؛ فَإِنِّي أَنَا لَكِ نِعْمَ السَّلَفُ. ثُمَّ قَالَ: يَا فَاطِمَةُ، أَمَا تَرْضَيْنَ أَنْ تَكُوْنِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ، أَوْ سَيِّدَةَ نِسَاءِ هٰذِهِ الْأُمَّةِ! فَضَحِكْتُ.

رَوَاهُ الطَّيَالِسِيُّ.

٢٧. حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنْبَأَ هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا مُوْسَى بْنُ إِسْمَاعِيْلَ، ثنا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ، ثنا عِلْبَاءُ بْنُ أَحْمَرَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: أَفْضَلُ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ خَدِيْجَةُ بِنْتُ

٢٧: أخرجه الحاكم في المستدرك، كتاب تواريخ المتقدمين من الأنبياء والمرسلين، ذكر نبي الله وروحه عيسى بن مريم ﷺ، ٢/٦٥٠، ـــــ

رسول اللہ ﷺ کی ازواج آپ ﷺ کے مرضِ وصال میں آپ کے پاس موجود تھیں، ہم میں سے کوئی بھی واپس نہیں گئی تھی کہ دریں اثناء سیدہ فاطمہ علیہا السلام چلتی ہوئی آئیں اور ان کی چال ڈھال رسول اللہ ﷺ کی چال مبارک سے جدا نہ تھی۔ جب آپ ﷺ نے اپنی لختِ جگر کو دیکھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: خوش آمدید میری بیٹی! اور انہیں اپنے دائیں یا بائیں جانب بٹھا لیا۔ پھر ان سے کسی بات کی سرگوشی کی تو وہ رو پڑیں۔ میں نے ان سے کہا: میں بھی حضور ﷺ کی ان ازواج میں موجود تھی، رسول اللہ ﷺ نے ہمارے درمیان آپ سے خصوصی سرگوشی کی اور آپ رونے لگیں (اس کا کیا سبب ہے)؟ پھر آپ ﷺ نے (دوسری بار) ان کے کان میں سرگوشی کی تو وہ ہنس پڑیں۔ تو میں نے ان سے پوچھا: میں تمہیں اپنے حق کی قسم دیتی ہوں یا آپ پر میرا جو حق ہے اس کے واسطے سے مجھے بتلا دیں۔ سیدہ فاطمہ علیہا السلام نے جواب دیا: میں رسول اللہ ﷺ کے راز کو فاش نہیں کر سکتی۔ جب حضور نبی اکرم ﷺ کا وِصال ہو گیا تو میں نے ان سے (اُس بارے میں) پوچھا تو اُنہوں نے فرمایا: جی ٹھیک ہے! اب اس کے متعلق بتاتی ہوں۔ میرے رونے کا سبب یہ تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: جبریل علیہ السلام ہر سال میرے ساتھ قرآن کریم کا ایک بار دور کیا کرتے تھے لیکن اس سال انہوں نے دو مرتبہ دور کیا ہے، مجھے یقین ہے کہ میرا آخری وقت آ پہنچا ہے۔ یہ سن کر میں رو پڑی، تو آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور صبر کرو کیونکہ میں تمہارے لیے آگے بہتری کی خاطر جانے والا ہوں۔ پھر (دوسری بار) آپ ﷺ نے فرمایا: اے فاطمہ! کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ تم تمام جہان کی عورتوں کی سردار ہو یا اس امت کی عورتوں کی سردار ہو! تو میں ہنس پڑی۔

اِسے امام طیالسی نے روایت کیا ہے۔

۲۷۔ ابو بکر بن اسحاق > ہشام بن علی > موسیٰ بن اسماعیل > داؤد بن ابی الفرات > علباء بن احمر > عکرمہ > **انہوں نے حضرت ابنِ عباس** رضی اللہ عنہما **سے روایت کیا** کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سارے جہان کی عورتوں میں یہ عورتیں سب سے افضل ہیں: خدیجہ بنتِ خویلد،

.... الرقم/ ۴۱۶۰۔

خُوَيْلِدٍ، وَفَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ، وَمَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ، وَآسِيَةُ بِنْتُ مُزَاحِمٍ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ.

رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَقَالَ: هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ.

٢٨. حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الصَّايِغُ، بِالْكُوفَةِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُسَيْنِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الدَّيَّانُ، ثنا مَنْصُوْرُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: فَاطِمَةُ سَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، إِلَّا مَا كَانَ مِنْ مَرْيَمَ بِنْتِ عِمْرَانَ.

رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَقَالَ: هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ. إِنَّمَا تَفَرَّدَ مُسْلِمٌ بِإِخْرَاجِ حَدِيْثِ أَبِي مُوْسَى ﷺ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: خَيْرُ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ أَرْبَعٌ.

٢٩. زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدٍ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوْقٍ، عَنْ عَائِشَةَ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: – وَهُوَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيْهِ – يَا فَاطِمَةُ، أَلَا تَرْضَيْنَ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ وَسَيِّدَةَ نِسَاءِ هٰذِهِ الْأُمَّةِ وَسَيِّدَةَ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ؟

رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَقَالَ: هٰذَا إِسْنَادٌ صَحِيْحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ هَكَذَا.

٢٨: أخرجه الحاكم في المستدرك، كتاب معرفة الصحابة، ذكر مناقب فاطمة بنت رسول الله ﷺ، ١٦٨/٣، الرقم/٤٧٣٣۔

٢٩: أخرجه الحاكم في المستدرك، كتاب معرفة الصحابة، ذكر مناقب فاطمة بنت رسول الله ﷺ، ١٧٠/٣، الرقم/٤٧٤٠۔

فاطمہ بنتِ محمد، مریم بنتِ عمران اور فرعون کی بیوی آسیہ بنتِ مزاحم۔

امام حاکم نے اس حدیث کو روایت کیا اور کہا ہے: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے مگر ان الفاظ کے ساتھ شیخین نے اس کی تخریج نہیں کی۔

۲۸۔ ابوجعفر محمد بن علی بن دحیم الصائغ کوفہ میں > محمد بن الحسین بن ابی الحسین > علی بن ثابت الدیان > منصور بن ابی الاسود > عبد الرحمٰن بن ابی نعم > **انہوں نے حضرت ابوسعید خدری** ﷺ **سے روایت کیا** کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فاطمہ جنت کی ساری عورتوں کی سردار ہے سوائے مریم بنتِ عمران کے۔

امام حاکم نے اسے روایت کیا اور کہا ہے: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور بخاری و مسلم نے اس کی تخریج نہیں کی ہے۔ امام مسلم اسے حضرت ابوموسیٰ ﷺ کے طریق سے روایت کرنے میں منفرد ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ سے مروی ہے: سارے جہان کی چار عورتیں افضل ہیں۔

۲۹۔ زکریا بن ابی زائد > فراس > الشعبی > مسروق > **انہوں نے حضرت عائشہ** ﷺ **سے روایت کیا** کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے اپنے مرضِ وصال میں فرمایا: اے فاطمہ! کیا تم اس پر راضی نہیں کہ تم سارے جہان کی عورتوں کی سردار ہو، اس امت کی ساری عورتوں کی سردار ہو اور سارے مومنوں کی عورتوں کی سردار ہو۔

اسے امام حاکم نے روایت کیا اور کہا ہے: یہ اسناد صحیح ہے اور شیخین نے اسے اس طرح تخریج نہیں کیا۔

٣٠. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّنْعَانِيُّ بِمَكَّةَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبَّادٍ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: حَسْبُكَ مِنِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ أَرْبَعٌ: مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ، وَآسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ، وَخَدِيْجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ، وَفَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ.

رَوَاهُ الْحَاكِمُ، وَقَالَ: هٰذَا الْحَدِيثُ فِي الْمُسْنَدِ لِأَبِي عَبْدِ اللهِ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ هٰكَذَا.

٣١. وَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ الْقَطِيْعِيُّ، فِي فَضَائِلِ أَهْلِ الْبَيْتِ تَصْنِيْفُ أَبِي عَبْدِ اللهِ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنْبَأَ مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: حَسْبُكَ مِنْ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ: مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ، وَآسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ، وَخَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ، وَفَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ.

رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَقَالَ: هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ.

٣٢. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ، عَنْ عِلْبَاءَ بْنِ أَحْمَرَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ: خَطَّ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ

٣٠: أخرجه الحاكم في المستدرك، كتاب معرفة الصحابة، ذكر مناقب فاطمة بنت رسول الله ﷺ، ٣/١٧١، الرقم/٤٧٤٥۔

٣١: أخرجه الحاكم في المستدرك، كتاب معرفة الصحابة، ذكر مناقب فاطمة بنت رسول الله ﷺ، ٣/١٧٢، الرقم/٤٧٤٦۔

٣٢: أخرجه الحاكم في المستدرك، كتاب معرفة الصحابة، ذكر مناقب ←

۳۰۔ ابو عبد اللہ محمد بن علی الصنعانی مکہ میں > اسحاق بن ابراہیم بن عباد > عبد الرزاق > معمر > قتادہ > **انہوں نے حضرت انس** رضی اللہ عنہ **سے روایت کیا** کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سارے جہان کی خواتین میں سے چار کی فضیلت جاننا تمہارے لیے کافی ہے: مریم بنتِ عمران، فرعون کی بیوی آسیہ، خدیجہ بنتِ خویلد اور فاطمہ بنتِ محمد۔

اسے امام حاکم نے روایت کیا اور کہا: یہ حدیث مبارک اسی طرح مسند ابو عبد اللہ احمد بن حنبل میں موجود ہے۔

۳۱۔ ابو بکر القطیعی نے امام ابو عبد اللہ احمد بن حنبل کی تصنیف فضائلِ اہل البیت > عبد اللہ بن احمد بن حنبل > اپنے والد سے > عبد الرزاق > معمر > زہری > **انہوں نے حضرت انس** رضی اللہ عنہ **سے روایت کیا** کہ سارے جہان کی خواتین میں سے ان چار کی فضیلت جاننا تمہارے لیے کافی ہے: مریم بنتِ عمران، فرعون کی بیوی آسیہ، خدیجہ بنتِ خویلد اور فاطمہ بنتِ محمد۔

اسے امام حاکم نے روایت کیا اور کہا ہے: یہ حدیث شیخین کی شرائط پر صحیح ہے۔

۳۲۔ ابو بکر احمد بن جعفر القطیعی > عبد اللہ بن احمد بن حنبل > اپنے والد سے > یونس بن محمد > داؤد بن ابی الفرات > علباء بن احمر > عکرمہ > **انہوں نے حضرت (عبد اللہ) بن عباس** رضی اللہ عنہما **سے روایت کیا** کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین پر چار لکیریں کھینچیں،

.... فاطمة بنت رسول الله رضي الله عنها، ۳/۱۷٤، الرقم/٤٧٥٤۔

خُطُوْطٍ، ثُمَّ قَالَ: أَتَدْرُوْنَ مَا هٰذَا؟ فَقَالُوا: اللهُ وَرَسُوْلُهُ أَعْلَمُ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: أَفْضَلُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَرْبَعَةٌ: خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ، وَفَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ. ...... الْحَدِيثَ.

رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَقَالَ: هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ.

٣٣. أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو أَحْمَدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُوْنُسَ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ ﷺ قَالَ: سَأَلَتْنِي أُمِّي مُنْذُ مَتٰى عَهْدُكَ بِالنَّبِيِّ ﷺ؟ فَقُلْتُ لَهَا: مُنْذُ كَذَا وَكَذَا. فَنَالَتْ مِنِّي وَسَبَّتْنِي، فَقُلْتُ لَهَا: دَعِيْنِي فَإِنِّي آتِي النَّبِيَّ ﷺ فَأُصَلِّي مَعَهُ الْمَغْرِبَ، وَلَا أَدَعُهُ حَتّٰى يَسْتَغْفِرَ لِي وَلَكِ. فَصَلَّيْتُ مَعَهُ الْمَغْرِبَ، فَصَلّٰى إِلَى الْعِشَاءِ، ثُمَّ انْفَتَلَ وَتَبِعْتُهُ فَعَرَضَ لَهُ عَارِضٌ، فَأَخَذَهُ وَذَهَبَ فَاتَّبَعْتُهُ فَسَمِعَ صَوْتِي. فَقَالَ: مَنْ هٰذَا؟ فَقُلْتُ: حُذَيْفَةُ. فَقَالَ: مَا لَكَ؟ فَحَدَّثْتُهُ بِالْأَمْرِ، فَقَالَ: غَفَرَ اللهُ لَكَ وَلِأُمِّكَ، أَمَا رَأَيْتَ الْعَارِضَ الَّذِي عَرَضَ لِي قَبْلُ. قُلْتُ: بَلٰى. قَالَ: هُوَ مَلَكٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ لَمْ يَهْبِطْ إِلَى الْأَرْضِ قَطُّ قَبْلَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ، اسْتَأْذَنَ رَبَّهُ أَنْ يُسَلِّمَ عَلَيَّ، وَبَشَّرَنِي أَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَأَنَّ فَاطِمَةَ سَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ.

٣٣: أخرجه النسائي في السنن الكبرى، كتاب المناقب، ٥/٨٠، الرقم/٨٢٩٨۔

پھر فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ یہ کیا ہے؟ صحابہ کرام ﷡ نے عرض کیا: اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ﷺ بہتر جانتے ہیں۔ پس رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہلِ جنت میں سب سے افضل یہ چار خواتین ہوں گی: خدیجہ بنتِ خویلد، فاطمہ بنتِ محمد ...... آخر تک حدیث بیان کی۔

امام حاکم نے اس حدیث کو روایت کیا اور کہا ہے: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور بخاری ومسلم نے اس کی تخریج نہیں کی ہے۔

۳۳۔ الحسین بن منصور > ابو احمد الحسین بن محمد > اسرائیل بن یونس > میسرة بن حبیب > المنہال بن عمرو > زِر بن حبیش > **انہوں نے حضرت حذیفہ بن الیمان ﷜ سے روایت کیا۔** انہوں نے کہا کہ مجھ سے میری والدہ نے پوچھا کہ تو کب سے حضور نبی اکرم ﷺ سے وابستہ ہے۔ میں نے ان سے کہا کہ فلاں فلاں وقت سے۔ تو انہوں نے مجھے برا بھلا کہا۔ میں نے ان سے کہا: مجھے جانے دیں میں ابھی حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ ﷺ کے ساتھ نمازِ مغرب پڑھوں گا اور اس وقت تک آپ ﷺ کے ساتھ رہوں گا جب تک آپ ﷺ میرے لیے اور آپ کے لیے مغفرت کی دعا نہیں کر لیتے۔ سو میں نے آپ ﷺ کے ساتھ نمازِ مغرب ادا کی، پھر آپ ﷺ نمازِ عشاء تک نفل پڑھتے رہے، پھر آپ ﷺ جانے کے لیے نکلے تو میں آپ کے پیچھے چل پڑا، راستے میں ایک ملنے والا آپ ﷺ سے ملا۔ سو آپ ﷺ نے اس سے پیغام لیا اور وہ چلا گیا، میں پھر آپ ﷺ کے پیچھے چل پڑا تو آپ ﷺ نے میری آواز سن کر پوچھا: کون ہے؟ میں نے عرض کیا: حذیفہ۔ فرمایا: کوئی کام ہے؟ میں نے سارا معاملہ عرض کیا۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہاری اور تمہاری والدہ کی بخشش فرمائے۔ کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جو پہلے مجھ سے ملا تھا؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ ایک فرشتہ تھا جو اِس رات سے پہلے کبھی زمین پر نہ اُترا تھا، اُس نے اپنے پروردگار سے اِجازت مانگی کہ مجھے سلام کرنے کے لیے حاضر ہو اور مجھے یہ خوش خبری دے کہ حسن اور حسین جنتی جوانوں کے سردار ہیں اور فاطمہ تمام جنتی خواتین کی سردار ہے۔

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ فِي السُّنَنِ الْكُبْرٰى.

٣٤. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتْ: مَرِضَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فَجَاءَتْ فَاطِمَةُ، فَأَكَبَّتْ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَسَارَّهَا، فَبَكَتْ، ثُمَّ أَكَبَّتْ عَلَيْهِ، فَسَارَّهَا فَضَحِكَتْ، فَلَمَّا تُوُفِّيَ النَّبِيُّ ﷺ، سَأَلْتُهَا. فَقَالَتْ: لَمَّا أَكَبَّيْتُ عَلَيْهِ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ مَيِّتٌ مِنْ وَجَعِهِ ذٰلِكَ، فَبَكَيْتُ، ثُمَّ أَكَبَّيْتُ عَلَيْهِ فَأَخْبَرَنِي أَنِّي أَسْرَعُ أَهْلِهِ بِهِ لُحُوْقًا، وَأَنِّي سَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِلَّا مَرْيَمَ بِنْتِ عِمْرَانَ. فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَضَحِكْتُ.

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ فِي السُّنَنِ الْكُبْرٰى.

٣٥. أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوْقٍ، عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتْ: اجْتَمَعَ نِسَاءُ النَّبِيِّ ﷺ فَلَمْ تُغَادِرْ مِنْهُنَّ امْرَأَةٌ، قَالَتْ: فَجَاءَتْ فَاطِمَةُ تَمْشِي كَأَنَّ مِشْيَتَهَا مِشْيَةُ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: مَرْحَبًا بِابْنَتِي. ثُمَّ أَجْلَسَهَا، فَأَسَرَّ إِلَيْهَا حَدِيْثًا فَبَكَتْ، فَقُلْتُ: حِينَ بَكَتْ، خَصَّكِ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ بِحَدِيْثِهِ

٣٤: أخرجه النسائي في السنن الكبرى، كتاب المناقب، مَنَاقِبُ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللّٰه رضي الله عنها، ٥/٩٥، الرقم/٨٣٦٦ـ

٣٥: أخرجه النسائي في السنن الكبرى، كتاب المناقب، مَنَاقِبُ فَاطِمَةَ ـــــ

اِسے امام نسائی نے ’السنن الکبریٰ‘ میں روایت کیا ہے۔

۳۴۔ محمد بن بشار > عبد الوہاب > محمد بن عمرو > ابوسلمہ > **انہوں نے حضرت عائشہ** رضی اللہ عنہا **سے روایت کیا،** انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے مرضِ وصال میں سیدہ فاطمہ علیہا السلام تشریف لائیں تو وہ رسول اللہ ﷺ کی طرف (بات سننے کے لیے) نیچے کی جانب جھکیں تو آپ ﷺ نے چپکے سے ان سے کوئی بات کی اور وہ رونے لگیں۔ پھر دوبارہ وہ آپ ﷺ کی طرف جھکیں تو آپ ﷺ نے چپکے سے ان سے کوئی بات کہی تو وہ ہنسنے لگیں۔ جب حضور نبی اکرم ﷺ کا وصال ہوگیا تو میں نے سیدہ فاطمہ علیہا السلام سے اس کے متعلق سوال کیا۔ انہوں نے کہا: جب میں (پہلی مرتبہ) آپ ﷺ کی طرف جھکی تو آپ نے مجھے خبر دی کہ اسی تکلیف میں میری وفات ہو جائے گی تو میں رو پڑی۔ پھر جب میں (دوبارہ) آپ ﷺ کی طرف جھکی تو آپ ﷺ نے مجھے بتلایا کہ میں آپ ﷺ کے اہل وعیال میں سب سے پہلے آپ سے ملوں گی اور بے شک میں ساری جنتی عورتوں کی سردار ہوں سوائے مریم بنتِ عمران کے۔ یہ سن کر میں نے اپنا سر اٹھایا اور ہنس پڑی۔

اِسے امام نسائی نے ’السنن الکبریٰ‘ میں روایت کیا ہے۔

۳۵۔ علی بن حجر > سعدان بن یحییٰ > زکریا > فراس > الشعبی > مسروق > **انہوں نے حضرت عائشہ** رضی اللہ عنہا **سے روایت کیا،** انہوں نے کہا کہ حضور نبی اکرم ﷺ کی اَزواج جمع تھیں اور ان میں سے کوئی زوجہ بھی غیر حاضر نہ تھی کہ سیدہ فاطمہ چلتی ہوئی آئیں جن کی چال رسول اللہ ﷺ کے چلنے کے مشابہ تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مرحبا! میری بیٹی! پھر آپ ﷺ نے ان کو (اپنے پاس) بٹھا لیا، اور ان سے چپکے سے کوئی بات کہی، تو وہ رو پڑیں۔ اُس وقت سیدہ فاطمہ علیہا السلام رو رہی تھیں۔ میں نے ان سے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں چھوڑ کر آپ سے کوئی خاص بات کی ہے

.... بِنْتِ رَسُولِ اللّٰه رضی اللہ عنہا، ٩٦/٥، الرقم/٨٣٦٨۔

دُوْنَنَا، ثُمَّ تَبْكِينَ، ثُمَّ أَسَرَّ إِلَيْهَا حَدِيثًا فَضَحِكَتْ. فَقُلْتُ: مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ فَرَحًا قَطُّ أَقْرَبَ مِنْ حُزْنٍ، فَسَأَلْتُهَا عَمَّا قَالَ لَهَا. فَقَالَتْ: مَا كُنْتُ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ حَتّٰى إِذَا قُبِضَ، سَأَلْتُهَا. فَقَالَتْ: إِنَّهُ كَانَ حَدَّثَنِي. قَالَ: كَانَ جِبْرِيْلُ يُعَارِضُنِي كُلَّ عَامٍ مَرَّةً، وَإِنَّهُ عَارَضَنِي الْعَامَ مَرَّتَيْنِ، وَلَا أُرَانِي إِلَّا وَقَدْ حَضَرَ أَجَلِي، وَإِنَّكِ أَوَّلُ أَهْلِي بِي لُحُوْقًا، وَنِعْمَ السَّلَفُ أَنَا لَكِ، فَبَكَيْتُ، ثُمَّ إِنَّهُ سَارَّنِي أَلَا تَرْضَيْنَ أَنْ تَكُوْنِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ، أَوْ نِسَاءِ هٰذِهِ الْأُمَّةِ؟ قَالَتْ: فَضَحِكْتُ لِذٰلِكَ.

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ فِي السُّنَنِ الْكُبْرٰى.

٣٦. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتْ: قُلْتُ لِفَاطِمَةَ ابْنَةِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ: رَأَيْتُكِ حِيْنَ أَكْبَبْتِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فِي مَرَضِهٖ، فَبَكَيْتِ، ثُمَّ أَكْبَبْتِ عَلَيْهِ ثَانِيَةً فَضَحِكْتِ. قَالَتْ: أَكْبَبْتُ عَلَيْهِ فَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ مَيِّتٌ فَبَكَيْتُ، ثُمَّ أَكْبَبْتُ عَلَيْهِ الثَّانِيَةَ، فَأَخْبَرَنِي أَنِّي أَوَّلُ أَهْلِهٖ لُحُوْقًا بِهٖ، وَأَنِّي سَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِلَّا مَرْيَمَ ابْنَةَ عِمْرَانَ. فَضَحِكْتُ.

رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ.

٣٦: أخرجه ابن أبي شيبة في المصنف، كتاب الفضائل، ما ذكر في فضل فاطمة رضي الله عنها ابنة رسول الله ﷺ، ٦/٣٨٨، الرقم/ ٣٢٢٧٠.

کہ آپ رونے لگیں؟ (وہ کیا بات تھی)، پھر آپ ﷺ نے چپکے سے انہیں کوئی بات کہی تو وہ ہنسنے لگیں، میں نے کہا: میں نے آج کی طرح کوئی خوشی، غم سے اتنی قریب نہیں دیکھی، میں نے ان سے پوچھا کہ حضور ﷺ نے ان سے کیا فرمایا تھا۔ انہوں نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کا راز افشاء نہیں کروں گی حتیٰ کہ جب آپ ﷺ کا وصال ہوگیا تو میں نے ان سے پھر پوچھا۔ سیدہ فاطمہ علیہا السلام نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے (پہلی بار) مجھے فرمایا تھا کہ جبریل علیہ السلام مجھ سے ہر سال ایک بار قرآن مجید کا دور کیا کرتے تھے اور اس سال انہوں نے مجھ سے دو بار قرآن مجید کا دور کیا ہے اور مجھے یقین ہے کہ اب میرا وقتِ وصال آ گیا ہے، اور میرے اہل وعیال میں سے سب سے پہلے آپ مجھے ملیں گی۔ میں آپ کے لیے بہترین پیش رَو ہوں۔ یہ سن کر میں رونے لگی۔ پھر آپ ﷺ نے (دوسری بار) مجھ سے سرگوشی کی اور فرمایا: کیا تم اس سے راضی نہیں ہو کہ تم تمام مؤمن عورتوں کی سردار ہو یا اس امت کی عورتوں کی سردار ہو؟ یہ سن کر میں ہنس پڑی تھی۔

اِسے امام نسائی نے 'السنن الکبریٰ' میں روایت کیا ہے۔

٣٦۔ علی بن مسہر > محمد بن عمرو > ابو سلمہ > **انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا** کہ میں نے سیدہ فاطمہ بنتِ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ حضور نبی اکرم ﷺ کے مرضِ وصال میں ان کی طرف نیچے جھکیں (اور انہوں نے آپ سے کوئی سرگوشی کی) تو آپ رو پڑیں۔ پھر دوسری بار آپ ﷺ کی طرف جھکیں تو ہنس پڑیں۔ انہوں نے فرمایا: میں آپ ﷺ پر جھکی تو آپ ﷺ نے مجھے خبر دی کہ آپ ﷺ وصال فرمانے والے ہیں۔ سو میں رو پڑی۔ پھر دوسری بار میں آپ ﷺ پر جھکی تو آپ ﷺ نے مجھے بتلایا کہ یقیناً میں آپ ﷺ کے اہل وعیال میں سب سے پہلے آپ سے ملوں گی اور بے شک میں ساری جنتی عورتوں کی سردار ہوں سوائے مریم بنتِ عمران کے، یہ سن کر میں ہنس پڑی۔

اِسے امام ابن ابی شیبہ نے روایت کیا ہے۔

٣٧. حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ إِسْرَائِيْلَ، عَنْ مَيْسَرَةَ النَّهْدِيِّ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ ﷺ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ فَخَرَجَ فَاتَّبَعْتُهُ، فَقَالَ: مَلَكٌ عَرَضَ لِي، اسْتَأْذَنَ رَبَّهُ أَنْ يُسَلِّمَ عَلَيَّ، وَيُخْبِرَنِي أَنَّ فَاطِمَةَ سَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ.

رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ.

٣٨. حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: فَاطِمَةُ سَيِّدَةُ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ بَعْدَ مَرْيَمَ ابْنَةِ عِمْرَانَ، وَآسِيَةَ امْرَأَةِ فِرْعَوْنَ، وَخَدِيجَةَ ابْنَةِ خُوَيْلِدٍ.

رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ.

٣٩. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنِي مُوْسَى بْنُ يَعْقُوْبَ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ وَهْبِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ﷺ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ: لَمَّا حُضِرَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ دَعَا فَاطِمَةَ فَنَاجَاهَا فَبَكَتْ، ثُمَّ نَاجَاهَا فَضَحِكَتْ، فَلَمْ أَسْأَلْهَا حَتّٰى تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ، فَسَأَلْتُ فَاطِمَةَ عَنْ بُكَائِهَا وَضَحِكِهَا، فَقَالَتْ: أَخْبَرَنِي أَنَّهُ يَمُوْتُ، ثُمَّ أَخْبَرَنِي أَنِّي سَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ بَعْدَ مَرْيَمَ

٣٧: أخرجه ابن أبي شيبة في المصنف، كتاب الفضائل، ما ذكر في فضل فاطمة ﷺ ابنة رسول الله ﷺ، ٦/٣٨٨، الرقم/٣٢٢٧١۔

٣٨: أخرجه ابن أبي شيبة في المصنف، كتاب الفضائل، ما ذكر في فضل فاطمة ﷺ ابنة رسول الله ﷺ، ٦/٣٨٨، الرقم/٣٢٢٧٣۔

٣٩: أخرجه ابن سعد في الطبقات الكبرى، ذكر بنات رسول الله ﷺ، ←

٣٧۔ زید بن الحباب > اسرائیل > میسرۃ النہدی > المنہال بن عمرو > زِر بن حبیش > **انہوں نے حضرت حذیفہ** ﷺ **سے روایت کیا** کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ باہر تشریف لے گئے سو میں بھی آپ کے پیچھے چل پڑا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک فرشتہ میرے پاس آیا تھا، اس نے اپنے رب سے اجازت طلب کی کہ وہ مجھے سلام پیش کرے اور مجھے یہ خبر دے کہ فاطمہ ﷺ ساری جنتی عورتوں کی سردار ہے۔

اِسے امام ابن ابی شیبہ نے روایت کیا ہے۔

٣٨۔ شریک > ابو فروہ > **انہوں نے حضرت عبد الرحمٰن بن ابی لیلیٰ** ﷺ **سے مرسلاً روایت کیا** کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مریم بنتِ عمران، فرعون کی بیوی آسیہ اور خدیجہ بنتِ خویلد کے بعد فاطمہ سارے جہان کی خواتین کی سردار ہے۔

اِسے امام ابن ابی شیبہ نے روایت کیا ہے۔

٣٩۔ محمد بن عمر > موسیٰ بن یعقوب > ہاشم بن ہاشم > عبد اللہ بن وہب بن زمعہ > **انہوں نے حضور نبی اکرم کی زوجہ مطہرہ حضرت اُمّ سلمہ** ﷺ **سے روایت کیا**، انہوں نے کہا: جب رسول اللہ ﷺ کا وقتِ وصال آیا تو آپ ﷺ نے فاطمہ ﷺ کو بلایا اور ان سے زیرِ لب کوئی بات کی تو وہ رو پڑیں۔ پھر دوبارہ ان سے سرگوشی کی تو وہ ہنس پڑیں۔ رسول اللہ ﷺ کے وصال تک میں نے ان سے اس بارے میں نہ پوچھا۔ پھر میں نے سیدہ فاطمہ ﷺ سے ان کے مسکرانے اور رونے کی وجہ پوچھی تو انہوں نے جواب دیا: آپ ﷺ نے مجھے خبر دی کہ (اس مرض میں) آپ کا وصال ہو جائے گا (تو یہ سن کر میں رو پڑی)۔ پھر (دوسری مرتبہ) آپ ﷺ نے مجھے خبر دی کہ مریم بنتِ عمران کے بعد میں ساری جنتی عورتوں کی سردار ہوں۔

.... ٢/٢٤٨۔

بِنْتِ عِمْرَانَ. فَلِذٰلِكَ ضَحِكْتُ.

رَوَاهُ ابْنُ سَعْدٍ.

٤٠. أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ فِرَاسِ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ ﵂ قَالَتْ: كُنْتُ جَالِسَةً عِنْدَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَجَاءَتْ فَاطِمَةُ تَمْشِي كَأَنَّ مِشْيَتَهَا مِشْيَةُ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ، فَقَالَ: مَرْحَبًا بِابْنَتِي فَأَجْلَسَهَا عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ، ثُمَّ أَسَرَّ إِلَيْهَا شَيْئًا فَبَكَتْ، ثُمَّ أَسَرَّ إِلَيْهَا فَضَحِكَتْ، قَالَتْ: قُلْتُ: مَا رَأَيْتُ ضَحِكًا أَقْرَبَ مِنْ بُكَاءٍ، آسْتَخَصَّكِ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ بِحَدِيْثِهِ ثُمَّ تَبْكِينَ؟ قُلْتُ: أَيُّ شَيْءٍ أَسَرَّ إِلَيْكِ رَسُولُ اللهِ ﷺ؟ قَالَتْ: مَا كُنْتُ لأُفْشِيَ سِرَّهُ، فَلَمَّا قُبِضَ سَأَلْتُهَا، فَقَالَتْ: قَالَ: إِنَّ جِبْرَائِيلَ كَانَ يَأْتِينِي كُلَّ عَامٍ فَيُعَارِضُنِي بِالْقُرْآنِ مَرَّةً، وَإِنَّهُ أَتَانِي الْعَامَ فَعَارَضَنِي مَرَّتَيْنِ، وَلاَ أَظُنُّ إِلَّا أَجَلِي قَدْ حَضَرَ، وَنِعْمَ السَّلَفُ أَنَا لَكِ. قَالَتْ: وَقَالَ: أَنْتِ أَوَّلُ أَهْلِ بَيْتِي لَحَاقًا بِي. قَالَتْ: فَبَكَيْتُ لِذٰلِكَ، ثُمَّ قَالَ: أَمَا تَرْضَيْنَ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ هٰذِهِ الْأُمَّةِ، أَوْ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ؟ قَالَتْ: فَضَحِكْتُ.

رَوَاهُ ابْنُ سَعْدٍ.

٤٠: أخرجه ابن سعد في الطبقات الكبرى، ذكر بنات رسول الله ﷺ، ٨/٢٦-٢٧.

سو یہ سن کر میں مسکرا پڑی۔

اِسے امام ابن سعد نے روایت کیا ہے۔

۴۰۔ ابو نعیم الفضل بن دُکین > زکریا بن ابی زائدہ > فراس بن یحییٰ > عامر الشعبی > مسروق > **انہوں نے حضرت عائشہ ﷞ سے روایت کیا،** انہوں نے کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھی ہوئی تھی کہ سیدہ فاطمہ چلتی ہوئی آئیں جن کی چال رسول اللہ ﷺ کے چلنے کے بہت مشابہ تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مرحبا! میری بیٹی! پھر آپ ﷺ نے ان کو اپنے دائیں یا بائیں جانب بٹھا لیا، پھر ان سے چپکے سے کوئی بات کہی تو وہ رو پڑیں۔ پھر آپ ﷺ نے (دوبارہ) چپکے سے انہیں کوئی بات کہی تو وہ ہنسنے لگیں۔ میں نے کہا: میں نے کبھی کوئی خوشی، رونے سے اتنی قریب نہیں دیکھی۔ میں نے (سیدہ فاطمہ ؑ سے) پوچھا: رسول اللہ ﷺ نے آپ سے کوئی خاص بات کی ہے کہ آپ رونے لگیں؟ میں نے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ نے آپ سے چپکے سے کیا بات کی تھی؟ انہوں نے کہا: میں آپ ﷺ کا راز افشاء نہیں کروں گی۔ جب آپ ﷺ کا وصال ہوگیا تو میں نے ان سے پھر پوچھا، سیدہ فاطمہ ؑ نے بتایا: رسول اللہ ﷺ نے (پہلی بار مجھے) فرمایا تھا کہ جبریل مجھ سے ہر سال ایک بار قرآن مجید کا دور کرتے تھے اور اس سال انہوں نے میرے پاس آکر مجھ سے دو بار قرآن مجید کا دور کیا ہے اور مجھے یقین ہے کہ اب میرا وقتِ وصال آ گیا ہے اور میں تمہارے لیے بہترین پیش رو ہوں۔ نیز آپ ﷺ نے فرمایا: میرے اہل وعیال میں سے سب سے پہلے تم مجھے ملو گی۔ یہ سن کر میں رونے لگی۔ پھر آپ ﷺ نے (دوسری بار) فرمایا کہ کیا تم اس سے راضی نہیں ہو کہ تم اس امت کی عورتوں کی سردار ہو یا سارے جہان کی عورتوں کی سردار ہو؟ اس پر میں ہنس پڑی تھی۔

اِسے امام ابن سعد نے روایت کیا ہے۔

٤١. حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الطَّائِيُّ، حَدَّثَنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُوْلِ اللهِ ﷺ أَنَا وَفَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَنَاجَاهَا، فَلَمَّا فَرَغ بَكَتْ، ثُمَّ نَاجَاهَا الثَّانِيَةَ فَضَحِكَتْ، فَلَمَّا خَرَجَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ، قُلْتُ: مَا رَأَيْتُ ضَحِكًا أَقْرَب مِنْ بُكَاءٍ مِنَ الْيَوْمِ، فَسَأَلْتُهَا، فَقَالَتْ: مَا كُنْتُ لِأُطْلِعَكِ عَلَى سِرِّ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ، فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ سَأَلْتُهَا، فَقَالَتْ: قَالَ: مَا بُعِثَ نَبِيٌّ إِلَّا كَانَ لَهُ مِنَ الْعُمُرِ مِثْلُ نِصْفِ عُمُرِ الَّذِي كَانَ قَبْلَهُ، وَقَدْ بَلَغْتُ الْيَوْمَ نِصْفَ عُمُرِ مَنْ كَانَ قَبْلِي، ثُمَّ قَالَ لِي: إِنَّكِ سَيِّدَةُ نِسَاءِ الْجَنَّةِ إِلَّا مَرْيَمَ بِنْتَ عِمْرَانَ.

رَوَاهُ الدُّوْلَابِيُّ.

٤٢. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، صَاحِبُ الطَّيَالِسَةِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، حَدَّثَنَا فِرَاسٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوْقٍ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ ﷺ قَالَتْ: كَانَتْ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ ﷺ عِنْدَهُ لَمْ تُغَادِرْ مِنْهُنَّ امْرَأَةٌ، فَأَقْبَلَتْ فَاطِمَةُ تَمْشِي، مَا تُخْطِيءُ مِشْيَتُهَا مِنْ مِشْيَةِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ، فَلَمَّا رَآهَا رَحَّبَ بِهَا، وَقَالَ: مَرْحَبًا يَا بِنْتِي، ثُمَّ أَجْلَسَهَا عَنْ يَمِيْنِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ، ثُمَّ سَارَّهَا

٤١: أخرجه الدولابي في الذرية الطاهرة، عائشة أم المؤمنين ﷺ عن فاطمة بنت رسول الله ﷺ/١٠٠-١٠١، الرقم/١٨٦۔

٤٢: أخرجه الدولابي في الذرية الطاهرة، عائشة أم المؤمنين ﷺ عن فاطمة بنت رسول الله ﷺ/١٠١-١٠٢، الرقم/١٨٨۔

۴۱۔ محمد بن عوف الطائی > عثمان بن سعید > ابن لہیعہ > جعفر بن ربیعہ > عبد الملک بن عبید اللہ بن الاسود > عروہ > **انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے،** انہوں نے کہا کہ میں اور فاطمہ بنتِ رسول اللہ علیہا السلام، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے چپکے سے کوئی بات کی، جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فارغ ہوئے تو وہ رونے لگیں۔ پھر دوسری بار آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے چپکے سے کوئی بات کی تو وہ ہنسنے لگیں، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لے گئے، میں نے کہا: میں نے آج کی طرح کبھی کوئی خوشی، رونے سے اتنی قریب نہیں دیکھی۔ میں نے ان سے وجہ پوچھی تو انہوں نے کہا: میں آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے راز پر مطلع نہیں کر سکتی۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہو گیا تو میں نے ان سے پھر پوچھا، تب سیدہ فاطمہ علیہا السلام نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو نبی بھی مبعوث ہوتا ہے اس کی عمر اپنے سے ماقبل نبی کی عمر سے نصف ہوتی ہے اور اب میری عمر مجھ سے قبل نبی کی عمر سے نصف ہو چکی ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: یقیناً مریم بنتِ عمران کے علاوہ تم جنت کی تمام خواتین کی سردار ہو۔

اِسے امام دولابی نے روایت کیا ہے۔

۴۲۔ ابو بکر بکار بن قتیبہ > ابو داؤد الطیالسی > ابو عوانہ > فراس > الشعبی > مسروق > **انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے،** انہوں نے کہا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سب ازواج آپ کے پاس موجود تھیں اور ان میں سے کوئی بھی غیر حاضر نہیں تھیں کہ اتنے میں سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا چلتی ہوئی آئیں اور ان کا چلنا ہو بہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چلنے جیسا تھا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں دیکھا تو انہیں خوش آمدید کہا، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خوش آمدید میری بیٹی! پھر انہیں اپنے دائیں یا بائیں جانب بٹھا لیا، پھر آہستہ سے ان سے کوئی بات کہی

فَبَكَتْ بُكَاءً شَدِيْدًا، فَلَمَّا رَأَى جَزَعَهَا، سَارَّهَا الثَّانِيَةَ فَضَحِكَتْ، فَلَمَّا قَامَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ، قُلْتُ لَهَا: خَصَّكِ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مِنْ بَيْنِ نِسَائِهِ بِالسِّرَارِ، ثُمَّ أَنْتِ تَبْكِيْنَ، أَخْبِرِيْنِي مَاذَا قَالَ لَكِ؟ قَالَتْ: مَا كُنْتُ لِأُفْشِي عَلَى رَسُوْلِ اللهِ ﷺ سِرَّهُ، فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ، قَالَتْ لَهَا: أَسْأَلُكِ بِالَّذِي لِي عَلَيْكِ مِنَ الْحَقِّ، أَخْبِرِيْنِي بِمَا سَارَّكِ بِهِ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ، قَالَتْ: أَمَّا الْآنَ فَنَعَمْ، سَارَّنِي الْمَرَّةَ الْأُوْلٰى، فَقَالَ: إِنَّ جِبْرِيْلَ كَانَ يُعَارِضُنِي بِالْقُرْآنِ فِي كُلِّ عَامٍ مَرَّةً، وَأَنَّهُ عَارَضَنِي بِهِ الْعَامَ مَرَّتَيْنِ، وَإِنِّي لَا أَرَى الْأَجَلَ إِلَّا قَدِ اقْتَرَبَ فَاتَّقِي اللهَ وَاصْبِرِي، فَإِنِّي أَنَا نِعْمَ السَّلَفُ لَكِ. قَالَتْ: فَبَكَيْتُ، وَكَانَ الَّذِي رَأَيْتِ، فَلَمَّا رَآى جَزَعِي، قَالَ: يَا فَاطِمَةُ، أَمَا تَرْضَيْنَ أَنَّكِ سَيِّدَةُ نِسَاءِ هٰذِهِ الْأُمَّةِ – أَوْ قَالَ: – سَيِّدَةُ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ! فَضَحِكْتُ ضَحِكِي الَّذِي رَأَيْتِ.

رَوَاهُ الدُّوْلَابِيُّ.

٤٣ . حَدَّثَنَا أَبُو مُوْسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَثْمَةَ، حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ وَهْبٍ، أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ، أَخْبَرَتْهُ: أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ دَعَا فَاطِمَةَ، فَحَدَّثَهَا فَبَكَتْ،

٤٣: أخرجه الدولابي في الذرية الطاهرة، أم سلمة رضي الله عنها عن فاطمة بنت رسول الله ﷺ/١٠٣، الرقم/١٩١۔

تو وہ خوب روئیں۔ جب آپ ﷺ نے اُن کو غمگین دیکھا تو دوسری بار ان کے کان میں سرگوشی کی تو وہ ہنس پڑیں۔ جب رسول اللہ ﷺ اس نشست سے تشریف لے گئے تو میں نے ان سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج کے درمیان خصوصاً آپ سے سرگوشی کی، پھر آپ رونے لگیں (اس کا کیا سبب ہے)؟ آپ مجھے بتائیے کہ حضور ﷺ نے آپ سے کیا فرمایا تھا؟ سیدہ فاطمہ علیہا السلام نے جواب دیا: میں رسول اللہ ﷺ کے راز کو فاش نہیں کر سکتی۔ جب رسول اللہ ﷺ کا وِصال ہو گیا تو میں نے ان سے پھر کہا: میں آپ کو اس حق کا واسطہ دے کر سوال کرتی ہوں جو میرا آپ پر ہے کہ مجھے بتلائیے کہ رسول اللہ ﷺ نے آپ سے کیا سرگوشی کی تھی؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ٹھیک ہے! اب میں اس کے متعلق بتاتی ہوں، آپ ﷺ نے پہلی مرتبہ مجھ سے سرگوشی کی تو فرمایا: جبریل علیہ السلام ہر سال میرے ساتھ قرآن کریم کا ایک بار دور کیا کرتے تھے لیکن اس سال انہوں نے دو مرتبہ دور کیا ہے، مجھے یقین ہے کہ میرا آخری وقت آ پہنچا ہے لہٰذا تم اللہ کا تقویٰ اختیار کرنا اور صبر کرنا کیونکہ میں تمہارے لیے آگے بہتری کی خاطر جانے والا ہوں۔ فرماتی ہیں کہ یہ سن کر میں رو پڑی جیسا کہ آپ نے دیکھا۔ جب آپ ﷺ نے میرا غم دیکھا تو (دوسری بار مجھ سے سرگوشی کی اور) فرمایا: کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ تم اس امت کی عورتوں کی سردار ہو- یا فرمایا: - سارے جہان کی تمام عورتوں کی سردار ہو! سو اس بات پر میں ہنس پڑی جیسا کہ آپ نے مشاہدہ کیا۔

اِسے امام دولابی نے روایت کیا ہے۔

۴۳۔ ابو موسیٰ محمد بن المثنیٰ العنزی > محمد بن خالد بن عثمہ > موسیٰ بن یعقوب > ہاشم بن ہاشم > عبد اللہ بن وہب > **حضرت اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا نے انہیں خبر دی کہ** (ایک دن) رسول اللہ ﷺ نے سیدہ فاطمہ علیہا السلام کو بلایا اور ان سے کوئی بات کہی جسے سن کر وہ رو پڑیں۔

ثُمَّ حَدَّثَهَا فَضَحِكَتْ، قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ ﵂: فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ، سَأَلْتُهَا عَنْ بُكَائِهَا وَعَنْ ضَحِكِهَا، فَقَالَتْ: أَخْبَرَنِي رَسُوْلُ اللهِ ﷺ بِمَوْتِهِ فَبَكَيْتُ، ثُمَّ أَخْبَرَنِي أَنِّي سَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَضَحِكْتُ.

رَوَاهُ الدُّوْلَابِيُّ.

٤٤ . **حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ يَزِيْدُ بْنُ سِنَانٍ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا نَافِعُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنِ ابْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، أَنَّ أُمَّهُ فَاطِمَةَ بِنْتَ حُسَيْنٍ حَدَّثَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ ﵂ كَانَتْ تَقُوْلُ: إِنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ فِي مَرَضِهِ الَّذِي قُبِضَ فِيْهِ، قَالَ لِفَاطِمَةَ: يَا بُنَيَّةُ، احْنِي عَلَيَّ، فَأَحْنَتْ عَلَيْهِ فَنَاجَاهَا سَاعَةً، ثُمَّ انْكَشَفَتْ عَنْهُ وَهِيَ تَبْكِي، وَعَائِشَةُ حَاضِرَةٌ، ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ بَعْدَ ذٰلِكَ بِسَاعَةٍ: احْنِي عَلَيَّ يَا بُنَيَّةُ، فَأَحْنَتْ عَلَيْهِ فَنَاجَاهَا سَاعَةً، ثُمَّ انْكَشَفَتْ عَنْهُ وَهِيَ تَضْحَكُ. قَالَ: فَقَالَتْ عَائِشَةُ: أَيْ بُنَيَّةُ، أَخْبِرِيْنِي، مَاذَا نَاجَاكِ أَبُوْكِ؟ قَالَتْ: أَوْشَكْتِ رَأَيْتِيهِ نَاجَانِي عَلَى حَالِ سِرٍّ، ثُمَّ ظَنَنْتِ أَنِّي أُخْبِرُ بِسِرِّهِ وَهُوَ حَيٌّ، قَالَتْ: فَشَقَّ ذٰلِكَ عَلٰى عَائِشَةَ أَنْ يَكُوْنَ سِرٌّ دُوْنَهَا، فَلَمَّا قَبَضَهُ اللهُ، قَالَتْ فَاطِمَةُ: أَمَّا الْآنَ فَنَعَمْ، نَاجَانِي فِي الْمَرَّةِ الْأُوْلٰى فَأَخْبَرَنِي أَنَّ جِبْرِيلَ كَانَ يُعَارِضُهُ بِالْقُرْآنِ فِي كُلِّ عَامٍ مَرَّةً، وَأَنَّهُ عَارَضَنِي الْقُرْآنَ الْعَامَ مَرَّتَيْنِ، وَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ**

٤٤: أخرجه الدولابي في الذرية الطاهرة، فاطمة بنت حسين بن علي بن أبي طالب عن جدتها فاطمة ﵃/١٠٥، الرقم/١٩٤ـ

پھر آپ ﷺ نے ان سے کوئی بات کی تو وہ ہنس پڑیں۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ جب رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوگیا تو میں نے سیدہ فاطمہ علیہا السلام سے ان کے رونے اور مسکرانے کی وجہ پوچھی۔ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے (پہلے) مجھے اپنے وصال وفات کی خبر دی تھی جس سے میں رو پڑی، پھر آپ ﷺ نے مجھے بتلایا کہ میں جنتی عورتوں کی سردار ہوں گی؛ تو میں مسکرا پڑی۔

اِسے امام دولابی نے روایت کیا ہے۔

۴۴۔ ابو خالد یزید بن سنان > سعید بن ابی مریم > نافع بن یزید > ابن غزیہ > محمد بن عبد اللہ بن عمرو بن عثمان > فاطمہ بنت حسین > **انہوں نے اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا۔** وہ فرمایا کرتی تھیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے مرضِ وصال میں سیدہ فاطمہ علیہا السلام سے فرمایا: میری بیٹی! میری طرف جھکو۔ جب وہ آپ ﷺ پر جھکیں تو آپ نے ان سے لحظہ بھر چپکے سے کوئی بات کہی۔ پھر وہ آپ ﷺ سے جدا ہوئیں تو رونے لگیں اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس وقت موجود تھیں۔ پھر ایک لمحہ بعد رسول اللہ ﷺ نے (ان سے دوبارہ) فرمایا: میری طرف جھکو میری بیٹی! جب وہ آپ ﷺ پر جھکیں تو آپ ﷺ نے لمحہ بھر پھر ان سے سرگوشی کی۔ پھر وہ آپ ﷺ سے جدا ہوئیں تو مسکرانے لگیں۔ امّ المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ان سے پوچھا: بیٹی! مجھے بھی بتلاؤ کہ آپ کے والد نے آپ سے کیا سرگوشی کی ہے؟ انہوں نے کہا: آپ نے دیکھا ہے کہ حضور نے میرے ساتھ رازدارانہ انداز میں سرگوشی کی ہے، پھر بھی آپ گمان کر رہی ہیں کہ میں آپ ﷺ کی حیات میں ہی آپ ﷺ کے راز کو افشاء کر دوں گی۔ یہ بات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر گراں گزری کہ ان سے کوئی راز مخفی رہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب ﷺ کی روح کو قبض کر لیا تو سیدہ فاطمہ علیہا السلام نے فرمایا: ٹھیک ہے اب میں اس کے متعلق بتاتی ہوں۔ آپ ﷺ نے پہلی مرتبہ سرگوشی میں مجھے بتلایا کہ جبریل علیہ السلام ہر سال میرے ساتھ قرآن کریم کا ایک بار دور کیا کرتے تھے لیکن اس سال انہوں نے میرے ساتھ دو مرتبہ دور کیا ہے، اور اس نے مجھے خبر دی کہ

نَبِيٌّ إِلَّا عَاشَ نِصْفَ عُمُرِ الَّذِي كَانَ قَبْلَهُ، وَأَنَّهُ أَخْبَرَنِي أَنَّ عِيسٰى عَاشَ عِشْرِيْنَ وَمِائَةَ سَنَةٍ فَلا أُرَانِي إِلَّا ذَاهِبٌ عَلٰى رَأْسِ سِتِّيْنَ، فَأَبْكَانِي ذٰلِكَ. وَقَالَ: يَا بُنَيَّةُ، إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ نِسَاءِ الْمُسْلِمِيْنَ امْرَأَةٌ أَعْظَمَ ذُرِّيَّةً مِنْكِ، فَلا تَكُونِي أَدْنَاهُنَّ امْرَأَةً صَبْرًا. ثُمَّ نَاجَانِي فِي الْآخِرَةِ فَأَخْبَرَنِي أَنِّي أَوَّلُ أَهْلِهٖ لُحُوْقًا بِهٖ، وَقَالَ: إِنَّكِ سَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِلَّا مَا كَانَ مِنَ الْبَتُوْلِ مَرْيَمَ بِنْتِ عِمْرَانَ. فَضَحِكْتُ لِذٰلِكَ.

رَوَاهُ الدُّوْلَابِيُّ.

٤٥. حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ رُسْتَةَ، ثنا أَبُوْ كَامِلٍ الْفُضَيْلُ بْنُ الْحُسَيْنِ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوْقٍ، عَنْ عَائِشَةَ ﵂ قَالَتْ: فِي حَدِيْثٍ طَوِيْلٍ: فَقَالَ: يَا فَاطِمَةُ، أَمَا تَرْضَيْنَ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ أَوْ نِسَاءِ هٰذِهِ الْأُمَّةِ؟ فَضَحِكْتُ ضَحِكِي الَّذِي رَأَيْتِ.

رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ.

٤٦. حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، أَنْبَأَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنْبَأَ مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ ﵁ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: حَسْبُكَ مِنْ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ: مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ، وَخَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ،

٤٥: أخرجه أبو نعيم في معرفة الصحابة، ٣١٨٦/٦، الرقم/٧٣٢٤ـ

٤٦: أخرجه أبو نعيم في معرفة الصحابة، ٣١٨٧/٦-٣١٨٨، ـــ

ہر نبی کو اپنے سے ما قبل نبی کی عمر سے نصف دنیاوی حیات ملی ہے اور انہوں نے مجھے یہ بھی بتلایا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک سو برس حیات رہے سو میرا خیال یہی ہے کہ میں بھی ساٹھ سال کے آغاز میں رخصت ہونے والا ہوں، اس بات نے مجھے رُلا دیا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: بیٹی! مسلمانوں کی تمام خواتین میں سے تمہارے جیسی عظیم اولاد کسی عورت کے پاس نہیں ہے، سوتم ان میں سے کسی کم تر مسلم خاتون کی طرح صابرہ نہ بننا (بلکہ اعلیٰ ترین درجے کا صبر کرنا)۔ پھر آخری بار آپ ﷺ نے مجھ سے سرگوشی کی اور مجھے خبر دی کہ یقیناً میں آپ ﷺ کے سب اہل و عیال سے پہلے آپ ﷺ سے ملنے والی ہوں؛ نیز آپ ﷺ نے فرمایا: تم ساری جنتی عورتوں کی سردار ہو سوائے جو اعزاز بتول مریم بنت عمران کو حاصل ہے۔ یہ سن کر میں ہنس پڑی۔

اِسے امام دولابی نے روایت کیا ہے۔

۴۵۔ ابو اسحاق ابراہیم بن محمد بن محمد بن حمزہ > محمد بن عبد اللہ بن رُستہ > ابو کامل الفضیل بن الحسین > ابو عوانہ > فراس > الشعبی > مسروق > **انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے طویل حدیث روایت کی ہے**، انہوں نے کہا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: فاطمہ! کیا تم اس پر راضی نہیں کہ تم ساری مومن عورتوں کی سردار ہو یا اس امت کی عورتوں کی سردار ہو؟ اس بات پر میں ہنس پڑی جیسا کہ آپ نے مشاہدہ کیا تھا۔

اِسے امام ابو نعیم نے روایت کیا ہے۔

۴۶۔ سلیمان بن احمد > اسحاق بن ابراہیم الدبری > عبد الرزاق > معمر > قتادہ > **انہوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا** کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سارے جہان کی عورتوں میں سے ان چار خواتین کی فضیلت جاننا تمہیں کافی ہے: مریم بنتِ عمران، خدیجہ بنتِ خویلد،

.... الرقم/۷۳۲۵۔

وَآسِيَةُ بِنْتُ مُزَاحِمٍ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ، وَفَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ.

رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ.

٤٧. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ التِّرْمِذِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوْأَمَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: فَاطِمَةُ سَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ.

رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ.

٤٨. وَقَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبِ بْنِ تَمْتَامٍ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ الْبَزَّارُ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ ﷺ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ، فَقَالَ: يَا حُذَيْفَةُ، أَمَا رَأَيْتَ الْعَارِضَ الَّذِي عَرَضَ؟ قُلْتُ: بَلٰى، قَالَ: ذَاكَ مَلَكٌ لَمْ يَهْبِطِ الْأَرْضَ قَبْلَ السَّاعَةِ، فَاسْتَأْذَنَ اللهَ فِي السَّلَامِ عَلَيَّ، وَبَشَّرَنِي أَنَّ فَاطِمَةَ سَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ.

رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ.

٤٩. وَقَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

٤٧: أخرجه أبو نعيم في معرفة الصحابة، ٦/٣١٨٨، الرقم/٧٣٢٦۔

٤٨: أخرجه أبو نعيم في معرفة الصحابة، ٦/٣١٨٨، الرقم/٧٣٢٧۔

٤٩: أخرجه أبو نعيم في معرفة الصحابة، ٦/٣١٨٨، الرقم/٧٣٢٨۔

فرعون کی بیوی آسیہ اور فاطمہ بنتِ محمد۔

اِسے امام ابونعیم نے روایت کیا ہے۔

۴۷۔ ابو بکر بن خلاد > محمد بن احمد بن نصر الترمذی > یحییٰ بن بکیر > ابن لہیعہ > احمد بن حازِم > صالح مولیٰ تَوْأَمَه > **انہوں نے حضرت (عبد اللہ) بن عباس** ؓ **سے روایت کیا** کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: فاطمہ تمام جنتی خواتین کی سردار ہے۔

اِسے امام ابونعیم نے روایت کیا ہے۔

۴۸۔ ابو بکر بن خلاد > محمد بن غالب بن حرب بن تمتام > الحسن بن عطیہ البزار > اسرائیل > میسرۃ بن حبیب > المنہال بن عمرو > زِر بن حبیش > انہوں نے **حضرت حذیفہ** ؓ **سے روایت کیا،** انہوں نے کہا کہ میں حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا جب کہ آپ ﷺ نمازِ مغرب پڑھ رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے حذیفہ! کیا تم نے ایک آنے والے کو دیکھا تھا جو میرے پاس آیا تھا؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ فرشتہ تھا جو اِس گھڑی سے پہلے کبھی زمین پر نہ اُترا تھا، اُس نے اللہ تعالیٰ سے اِجازت مانگی کہ مجھے سلام کرنے کے لیے حاضر ہو سکے اور مجھے یہ خوش خبری بھی دے کہ فاطمہ علیہا السلام اہلِ جنت کی تمام عورتوں کی سردار ہے۔

اِسے امام ابونعیم نے روایت کیا ہے۔

۴۹۔ سلیمان بن احمد > احمد بن عبد الرحمٰن بن عقال >

عِقَالٍ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﵄ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: سَيِّدَاتُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ بَعْدَ مَرْيَمَ بِنْتِ عِمْرَانَ: فَاطِمَةُ، وَخَدِيجَةُ، وَآسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ.

رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ.

٥٠. حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ جَبَلَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ كَثِيرٍ النَّوَّاءِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ﵁ ...... أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: يَا بُنَيَّةُ، أَمَا تَرْضَيْنَ أَنَّكِ سَيِّدَةُ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ. قَالَتْ: تَقُوْلُ: يَا أَبَتِ، فَأَيْنَ مَرْيَمُ ابْنَةُ عِمْرَانَ؟ قَالَ: تِلْكَ سَيِّدَةُ نِسَاءِ عَالَمِهَا وَأَنْتِ سَيِّدَةُ نِسَاءِ عَالَمِكِ، أَمَا وَاللهِ، زَوَّجْتُكِ سَيِّدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

كَذَا رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ مُرْسَلًا، وَرَوَاهُ نَاصِحٌ أَبُو عَبْدِ اللهِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ﵁ مُتَّصِلًا.

أَخْرَجَهُ أَبُو نُعَيْمٍ.

٥١. حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِئُ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ الْكُوفِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ أَبَانَ الْوَرَّاقُ، ثنا نَاصِحٌ أَبُو عَبْدِ اللهِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ﵁، فَقَالَ: أَمَا إِنَّهَا سَيِّدَةُ النِّسَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

٥٠: أخرجه أبو نعيم في حلية الأولياء وطبقات الأصفياء، ٢/ ٤٢.

٥١: أخرجه أبو نعيم في حلية الأولياء وطبقات الأصفياء، ٢/ ٤٢.

ابو جعفر النفیلی > عبد العزیز بن محمد الدراوَردی > ابراہیم بن عُقبہ > کریب > **انہوں نے حضرت (عبد اللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا** کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **مریم بنتِ** عمران کے بعد جنتی عورتوں کی یہ خواتین سردار ہیں: فاطمہ، خدیجہ اور فرعون کی بیوی آسیہ۔

اِسے امام ابونعیم نے روایت کیا ہے۔

۵۰۔ ابو حامد بن جبلہ > محمد بن اسحاق > محمد بن الصباح > علی بن ہاشم > کثیر النواء > **انہوں نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت کیا**...... حضور نبی اکرم ﷺ نے (سیدہ فاطمۃ الزہراء علیہا السلام سے) فرمایا: بیٹی! کیا تم اس بات سے راضی نہیں کہ تم سارے جہان کی عورتوں کی سردار ہو۔ وہ عرض کرنے لگیں: ابا جان! مریم بنتِ عمران کے رتبے کا کیا ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ اپنے زمانے کی ساری عورتوں کی سردار ہے اور تم اپنے زمانے کی عورتوں کی سردار ہو۔ یاد رکھو! اللہ کی قسم! میں نے تمہاری شادی بھی دنیا اور آخرت کے سردار شخص سے کی ہے۔

علی بن ہاشم نے اس حدیث کو اسی طرح مرسلاً روایت کیا ہے، اور اسے ناصح ابو عبد اللہ نے سماک اور انہوں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے متصلاً روایت کیا ہے۔

امام ابونعیم نے اس کی تخریج کی ہے۔

۵۱۔ محمد بن احمد > عبد الرحمٰن بن عبد اللہ بن محمد المقرئ > احمد بن یحییٰ الصوفی الکوفی > اسماعیل بن اَبان الورّاق > ناصح ابو عبد اللہ > سماک > **انہوں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا** کہ آپ ﷺ نے فرمایا: یاد رکھو کہ وہ قیامت کے دن ساری عورتوں کی سردار ہوں گی۔

رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ.

٥٢. وَقَالَ: رَوَاهُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ فِرَاسٍ نَحْوَهُ، وَقَالَ: إِنَّكِ أَوَّلُ أَهْلِ بَيْتِي إِلْحَاقًا بِي، وَنِعْمَ السَّلَفُ أَنَا لَكِ.

٥٣. وَرَوَاهُ جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، نَحْوَهُ. وَرَوَاهُ أَبُو الطُّفَيْلِ، عَنْ عَائِشَةَ ﵂ نَحْوَهُ.

٥٤. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ ﵂.

٥٥. وَرَوَاهُ مُسْعَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ ﵂.

٥٦. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحَسَنِ، عَنْ عَائِشَةَ ﵂.

٥٧. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ ﵂.

٥٨. وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ ﵂.

٥٩. وَرَوَاهُ الْمِنْهَالُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ ﵂.

٥٢-٦١: أخرجه الحاكم في المستدرك، كتاب معرفة الصحابة، باب ذكر مناقب فاطمة بنت رسول الله ﷺ، ٣/١٦٤، الرقم/ ٤٧٢١، وأبو نعيم في معرفة الصحابة، ٦/٣١٨٦، الرقم/٧٣٢٤.

اِسے امام ابونعیم نے روایت کیا ہے۔

۵۲۔ زکریا بن ابی زائدہ > **انہوں نے فراس کے طریق سے اسی طرح روایت کیا** > آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک میرے اہل وعیال میں سے سب سے پہلے تم مجھے ملو گی اور میں تمہارے لیے بہترین پیش رَو ہوں۔

۵۳۔ جابر الجعفی > الشعبی > مسروق سے اسی طرح > ح > ابو الطفیل > **انہوں نے حضرت عائشہ** رضی اللہ عنہا **سے اسی طرح روایت کیا ہے۔**

۵۴۔ محمد بن عمرو > ابوسلمہ > **انہوں نے حضرت عائشہ** رضی اللہ عنہا **سے روایت کیا ہے۔**

۵۵۔ مسعد بن ابراہیم > عروہ > **انہوں نے حضرت عائشہ** رضی اللہ عنہا **سے روایت کیا ہے۔**

۵۶۔ محمد بن عبد اللہ بن عمرو بن عثمان > فاطمہ بنت الحسن > **انہوں نے حضرت عائشہ** رضی اللہ عنہا **سے روایت کیا ہے۔**

۵۷۔ محمد بن اسحاق > یحییٰ بن عباد بن عبد اللہ بن الزبیر > اپنے والد سے > **انہوں نے حضرت عائشہ** رضی اللہ عنہا **سے روایت کیا ہے۔**

۵۸۔ علی بن زید بن جُدعان > اُمّ محمد > **انہوں نے حضرت عائشہ** رضی اللہ عنہا **سے روایت کیا ہے۔**

۵۹۔ المنہال بن عمرو > عائشہ بنت طلحہ > **انہوں نے حضرت عائشہ** رضی اللہ عنہا **سے روایت کیا ہے۔**

٦٠. وَرَوَاهُ الزُّبَيْرُ بْنُ عَدِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي لَبِيْدٍ، عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها.

٦١. حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ السَّلُوْلِيُّ، ثنا إِسْرَائِيْلُ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيْبٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: نَزَلَ مَلَكٌ مِنَ السَّمَاءِ فَاسْتَأْذَنَ اللهَ أَنْ يُسَلِّمَ عَلَيَّ لَمْ يَنْزِلْ قَبْلَهَا، فَبَشَّرَنِي أَنَّ فَاطِمَةَ سَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ.

رَوَاهُ الْحَاكِمُ وأَبُو نُعَيْمٍ.

٦٢. أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِيْسَى، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ الْجِيزِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُرَنِيُّ، ثنا أَبُو مَرْيَمَ الْأَنْصَارِيُّ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ رضي الله عنه، عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ: نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَلَكٌ، فَاسْتَأْذَنَ اللهَ أَنْ يُسَلِّمَ عَلَيَّ لَمْ يَنْزِلْ قَبْلَهَا، فَبَشَّرَنِي أَنَّ فَاطِمَةَ سَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ.

رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَقَالَ: هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ.

٦٣. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا يُوْنُسُ بْنُ حَبِيْبٍ، ثنا أَبُو دَاوُدَ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ فِرَاسِ بْنِ يَحْيَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوْقٍ، عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها، قَالَتْ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيْهِ، مَا تُغَادِرُ مِنَّا وَاحِدَةٌ، إِذْ

٦٢: أخرجه الحاكم في المستدرك، كتاب معرفة الصحابة، باب ذكر مناقب فاطمة بنت رسول الله ﷺ، ٣/١٦٤، الرقم/ ٤٧٢٢۔

٦٣: أخرجه أبو نعيم في حلية الأولياء وطبقات الأصفياء، ٢/٣٩۔٤٠

٦٠۔ الزبیر بن عدی > عبد اللہ بن ابی لبید > **انہوں نے حضرت عائشہ** ؓ **سے روایت کیا ہے۔**

٦١۔ ابو العباس محمد بن یعقوب > الحسن بن علی بن عفان العامری > اسحاق بن منصور السلولی > اسرائیل > میسرۃ بن حبیب > المنہال بن عمرو > زِر بن حبیش > **انہوں نے حضرت حذیفہ** ؓ **سے روایت کیا** کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آسمان سے ایک فرشتہ اترا ہے جو اِس سے پہلے کبھی زمین پر نہ اُترا تھا۔ اُس نے اللہ تعالیٰ سے اِجازت مانگی کہ مجھے سلام کرنے حاضر ہو اور مجھے یہ خوش خبری بھی دے کہ فاطمہ اہلِ جنت کی تمام عورتوں کی سردار ہے۔

اِسے امام حاکم اور ابونعیم نے روایت کیا ہے۔

٦٢۔ علی بن عبد الرحمٰن بن عیسیٰ > الحسین بن الحکم الجیزی > الحسن بن الحسین العرنی > ابو مریم الانصاری > المنہال بن عمرو > زِر بن حبیش > **انہوں نے حضرت حذیفہ** ؓ **سے روایت کیا** کہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: آسمان سے ایک فرشتہ اترا ہے جو اِس سے پہلے کبھی زمین پر نہ اُترا تھا، اُس نے اللہ تعالیٰ سے اِجازت مانگی کہ مجھے سلام کرنے حاضر ہو اور مجھے یہ خوش خبری دے کہ فاطمہ اہلِ جنت کی تمام عورتوں کی سردار ہے۔

اسے امام حاکم نے روایت کیا اور کہا ہے: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور اسے شیخین نے تخریج نہیں کیا۔

٦٣۔ عبد اللہ بن جعفر > یونس بن حبیب > ابو داؤد > ابوعوانہ > فراس بن یحییٰ > الشعبی > مسروق > **انہوں نے حضرت عائشہ** ؓ **سے روایت کیا ہے،** انہوں نے کہا کہ ہم حضور نبی اکرم ﷺ کی سب اَزواج آپ کے مرضِ وصال میں آپ کے پاس موجود تھیں اور ہم میں سے کوئی بھی غیر حاضر نہ

جاءَتْ فَاطِمَةُ تَمْشِي مَا تُخْطِئُ مِشْيَتُهَا مِنْ مِشْيَةِ النَّبِيِّ ﷺ شَيْئًا، فَلَمَّا رَآهَا قَالَ: مَرْحَبًا بِابْنَتِي. فَأَقْعَدَهَا عَنْ يَمِيْنِهِ، أَوْ عَنْ يَسَارِهِ، ثُمَّ سَارَّهَا بِشَيْءٍ، فَبَكَتْ، فَقُلْتُ لَهَا: أَنا مِنْ بَيْنِ نِسَائِهِ، خَصَّكِ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مِنْ بَيْنِنَا بِالسِّرَارِ وَأَنْتِ تَبْكِيْنَ. ثُمَّ سَارَّهَا بِشَيْءٍ فَضَحِكَتْ. قَالَتْ: فَقُلْتُ لَهَا: أَقْسَمْتُ عَلَيْكِ بِحَقِّي أَوْ بِمَا لِي عَلَيْكِ مِنَ الْحَقِّ لَمَا أَخْبَرْتِيْنِي؟ قَالَتْ: مَا كُنْتُ لِأُفْشِيَ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ ﷺ سِرَّهُ. قَالَتْ: فَلَمَّا تُوُفِّيَ النَّبِيُّ ﷺ، سَأَلْتُهَا. فَقَالَتْ: أَمَّا الْآنَ فَنَعَمْ، أَمَا بُكَائِي فَإِنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ لِي: إِنَّ جِبْرِيْلَ عليه السلام كَانَ يَعْرِضُ عَلَيَّ الْقُرْآنَ كُلَّ عَامٍ مَرَّةً، فَعَرَضَ الْعَامَ مَرَّتَيْنِ، وَلَا أَرٰى إِلَّا أَجَلِي قَدِ اقْتَرَبَ فَبَكَيْتُ. فَقَالَ لِي: اتَّقِي اللهَ وَاصْبِرِي، فَإِنِّي أَنَا نِعْمَ السَّلَفُ لَكِ. ثُمَّ قَالَ: يَا فَاطِمَةُ، أَمَا تَرْضَيْنَ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ أَوْ نِسَاءِ هٰذِهِ الْأُمَّةِ؟ فَضَحِكَتْ.

رَوَاهُ جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ مِثْلَهُ.

أَخْرَجَهُ أَبُو نُعَيْمٍ.

تھی کہ سیدہ فاطمۃ الزہراء ﷞ چلتی ہوئی آئیں اور ان کا چلنا ہو بہو حضور نبی اکرم ﷺ کے چلنے جیسا تھا۔ جب آپ ﷺ نے انہیں دیکھا تو فرمایا: خوش آمدید میری بیٹی! پھر انہیں اپنے دائیں یا بائیں جانب بٹھا لیا، پھر آہستہ سے ان سے کوئی بات کہی تو وہ رو پڑیں۔ میں نے ان سے پوچھا: میں بھی ان اَزواج میں موجود تھی جب رسول اللہ ﷺ نے ہمارے درمیان خصوصاً آپ سے سرگوشی کی تو وہ رونے لگیں؟ دوسری بار ان کے کان میں کچھ سرگوشی کی تو وہ ہنس پڑیں۔ میں نے ان سے کہا: میں آپ کو اس حق کی قسم دیتی ہوں جو میرا آپ پر ہے یا مجھے جو آپ پر حق حاصل ہے کہ آپ مجھے بتلائیے؟ سیدہ فاطمہ ﷤ نے جواب دیا: میں رسول اللہ ﷺ کے راز کو فاش نہیں کر سکتی۔ جب حضور نبی اکرم ﷺ کا وِصال ہوگیا تو میں نے ان سے پھر پوچھا، اُنہوں نے جواب دیا: جی ٹھیک ہے اب میں اس کے متعلق بتاتی ہوں، میرے رونے کا سبب یہ تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: جبریل ﷤ ہر سال میرے ساتھ قرآن کریم کا ایک بار دور کیا کرتے تھے لیکن اس سال انہوں نے دو مرتبہ دور کیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ میرا آخری وقت آ پہنچا ہے؛ لہٰذا میں رو پڑی۔ آپ ﷺ نے مجھے یہ بھی فرمایا: تم اللہ کا تقویٰ اختیار کرنا اور صبر کرنا کیونکہ میں تمہارے لیے آگے بہتری کی خاطر جانے والا ہوں۔ پھر آپ ﷺ نے (دوسری بار مجھ سے سرگوشی کی اور) فرمایا: فاطمہ! کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ سارے جہان کی تمام عورتوں کی سردار ہو یا اس امت کی عورتوں کی سردار ہو۔ اس بات پر میں ہنس پڑی۔

جابر الجعفی نے الشعبی سے اسی کی مثل روایت کیا ہے۔

امام ابو نعیم نے اس کی تخریج کی ہے۔

اَلْمَصَادِرِ وَالْمَرَاجِع

۱۔ **القرآن الکریم**

۲۔ **آجری**، ابوبکر محمد بن حسین بن عبداللہ (م ۳٦۰ھ)۔ **الشریعۃ**۔ ریاض، السعودیہ: دار الوطن، ۱٤۲۰ھ/۱۹۹۹ء۔

۳۔ **احمد بن حنبل**، ابو عبد اللہ بن محمد (۱٦٤-۲٤۱ھ/ ۷۸۰-۸۵۵ء)۔ **فضائل الصحابۃ**۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، ۱٤۰۳ھ/۱۹۸۳ء۔

٤۔ **احمد بن حنبل**، ابو عبد اللہ شیبانی (۱٦٤-۲٤۱ھ/ ۷۸۰-۸۵۵ء)۔ **المسند**۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی للطباعۃ والنشر، ۱۳۹۸ھ/۱۹۸۷ء۔

۵۔ **بخاری**، ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن مغیرہ (۱۹٤-۲۵٦ھ/ ۸۱۰-۸۷۰ء)۔ **الصحیح**۔ بیروت، لبنان: دار ابن کثیر، الیمامہ، ۱٤۰۷ھ/۱۹۸۷ء۔

٦۔ **بزار**، ابو بکر احمد بن عمرو بن عبد الخالق بصری (۲۱۵-۲۹۲ھ/ ۸۳۰-۹۰۵ء)۔ **المسند (البحر الزخار)**۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ علوم القرآن، ۱٤۰۹ھ۔

۷۔ **بیہقی**، ابو بکر احمد بن حسین بن علی بن عبد اللہ بن موسیٰ (۳۸٤-٤۵۸ھ/ ۹۹٤-۱۰٦٦ء)۔ **دلائل النبوۃ**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱٤۰۵ھ۔

۸۔ **بیہقی**، ابو بکر احمد بن حسین بن علی بن عبد اللہ بن موسیٰ (۳۸٤-٤۵۸ھ/ ۹۹٤-۱۰٦٦ء)۔ **السنن الکبری**۔ مکہ مکرمہ، سعودی عرب: مکتبہ دار الباز، ۱٤۱٤ھ/ ۱۹۹٤ء۔

۹۔ **ترمذی**، ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ بن موسیٰ بن ضحاک (۲۰۹-۲۷۹ھ/

٨٢٥-٨٩٢ء)۔ **السنن**۔ بیروت، لبنان: دار إحیاء التراث العربی۔

۱۰۔ **حارث**، الحارث بن أبی أسامة/ الحافظ نور الدین الہیثمی (۱۸۶۔ ۲۸۳ھ)۔ **مسند الحارث** (زوائد الهيثمی)۔ المدینہ المنورۃ، سعودی عرب: مرکز خدمۃ السنہ والسیرۃ النبویہ، ۱۴۱۳ھ/ ۱۹۹۲ء۔

۱۱۔ **حاکم**، ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ بن محمد (۳۲۱-۴۰۵ھ/۹۳۳-۱۰۱۴ء)۔ **المستدرک علی الصحیحین**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۱ھ/ ۱۹۹۰ء۔

۱۲۔ **ابن حجر عسقلانی**، احمد بن علی بن محمد بن محمد بن علی بن احمد کنانی (۷۷۳-۸۵۲ھ/ ۱۳۷۲-۱۴۴۹ء)۔ **المطالب العالیة**۔ بیروت، لبنان: دار المعرفۃ، ۱۴۰۷ھ/ ۱۹۸۷ء۔

۱۳۔ **دولابی**، ابو بشر محمد بن احمد بن حماد (۲۲۴ھ-۳۱۰ھ)۔ **الذریة الطاهرة النبوية**۔ الكويت: (۱۴۰۷ھ/۱۹۸۶ء)

۱۴۔ **ابن سعد**، ابو عبد اللہ محمد (۱۶۸-۲۳۰ھ/ ۷۸۴-۸۴۵ء)۔ **الطبقات الکبری**۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱۳۹۸ھ/۱۹۷۸ء۔

۱۵۔ **ابن سعد**، ابو عبد اللہ محمد (۱۶۸-۲۳۰ھ/ ۷۸۴-۸۴۵ء)۔ **الطبقات الکبری**۔ بیروت، لبنان: دار بیروت للطباعہ والنشر، ۱۳۹۸ھ/۱۹۷۸ء۔

۱۶۔ **ابن ابی شیبہ**، ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ الکوفی (۱۵۹-۲۳۵ھ/ ۷۷۶-۸۴۹ء)۔ **المصنف**۔ ریاض، سعودی عرب: مکتبۃ الرشد، ۱۴۰۹ھ۔

۱۷۔ **طبرانی**، ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی (۲۶۰-۳۶۰ھ/ ۸۷۳-۹۷۱ء)۔ **المعجم الأوسط**۔ قاہرہ، مصر: دار الحرمین، ۱۴۱۵ھ۔

۱۸۔ **طیالسی**، ابو داؤد سلیمان بن داؤد جارود (۱۳۳-۲۰۴ھ/ ۷۵۱-۸۱۹ء)۔ **المسند**۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ۔

۱۹۔ **مسلم**، ابو الحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم بن ورد قشیری نیشاپوری (۲۰۶-۲۶۱ھ/ ۸۲۱-۸۷۵ء)۔ **الصحیح**۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی۔

۲۰۔ **نسائی**، ابو عبدالرحمٰن احمد بن شعیب بن علی (۲۱۵-۳۰۳ھ/ ۸۳۰-۹۱۵ء)۔ **خصائص علي**۔ الکویت: مکتبۃ المعلا، ۱۴۰۶ھ۔

۲۱۔ **نسائی**، ابو عبد الرحمٰن احمد بن شعیب بن علی (۲۱۵-۳۰۳ھ/ ۸۳۰-۹۱۵ء)۔ **السنن**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۶ھ/ ۱۹۹۵ء+ حلب، شام: مکتب المطبوعات الاسلامیہ، ۱۴۰۶ھ/ ۱۹۸۶ء۔

۲۲۔ **نسائی**، ابو عبدالرحمٰن احمد بن شعیب بن علی (۲۱۵-۳۰۳ھ/ ۸۳۰-۹۱۵ء)۔ **السنن الکبری**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۱ھ/ ۱۹۹۱ء۔

۲۳۔ **ابو نعیم**، احمد بن عبد اللہ بن احمد بن اسحاق بن موسیٰ بن مہران اصبہانی (۳۳۶-۴۳۰ھ/ ۹۴۸-۱۰۳۸ء)۔ **حلیة الأولیاء وطبقات الأصفیاء**۔ بیروت، لبنان: دار الکتاب العربی، ۱۴۰۵ھ/ ۱۹۸۵ء۔

۲۴۔ **ابو نعیم**، احمد بن عبد اللہ بن احمد بن اسحاق بن موسیٰ بن مہران اصبہانی (۳۳۶-۴۳۰ھ/ ۹۴۸-۱۰۳۸ء)۔ **معرفة الصحابة**۔ الریاض: دار الوطن للنشر، ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۸ء۔

۲۵۔ **ابو یعلیٰ**، احمد بن علی بن مثنی بن یحییٰ بن عیسیٰ بن ہلال موصلی تمیمی (۲۱۰-۳۰۷ھ/ ۸۲۵-۹۱۹ء)۔ **المسند**۔ دمشق، شام: دار المأمون للتراث، ۱۴۰۴ھ/ ۱۹۸۴ء۔